خواب

مکرم کے

مصنف محمد مشتاق قادری

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

Marfat.com

Marfat.com

خواب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے

مصنف

محمد مشتاق قادری

ناشر

حافظ عبدالکریم تمیمی - 2-10 سنگھ پورہ، باغبانپورہ - لاہور

Marfat.com

1112-69

”خواب مکرم ﷺ کے“

ایک نظر میں

نام تصنیف : خواب مکرمؐ کے

مصنف : محمد مشتاق قادری

طبع اوّل : 20 مارچ 2003ء

تعداد : 1,100

سرورق : ابرار حسین جلیب الشیوخ کویت

کمپوزنگ : محمد نواہد طارق-لاہور

پروف ریڈنگ : محمد اشفاق، محمد خالق، محمد خالد

ناشر : حافظ عبدالکریم سمیع

2/10 سنگھ پورہ، باغبانپورہ-لاہور

پبلشر : ویلز پبلشرز-لاہور (پاکستان)

قیمت : -/200 روپے

کتاب ملنے کا پتہ : محمد مشتاق قادری-ص ب 4283

الصفاۃ-کویت

ٹیلی فون پر رابطہ : 6607297 MOBILE KUWAIT

4339809 (RES) KUWAIT

نوٹ: جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

Marfat.com

انتساب

حضور پُر نور، شافع یوم النشور ﷺ

کے عاشق صادق، سیدی وسندی ومرشدی

قبلہ ابا جی حضور

کے نام

اور

حضور پُر نور شافع یوم النشور ﷺ

کی پوری اُمت

کے نام

اِس اُمید کے ساتھ کہ آپ ﷺ قیامت کے

دن مجھ گناہگار کی شفاعت فرمائیں گے

آمین، ثم آمین

Marfat.com

Marfat.com

مندرجات

نمبر شمار	تفصیل	صنف	صفحہ نمبر
-1	حضور پُر نور شافع یوم النشورؐ کے	انتساب	۳
-2	نَحمده و نُصلی و نسلِمُ علیٰ	تقریظ	۱۱
-3	ڈاکٹر محمد مشتاق قادری ایک منفرد شخصیت	تقریظ	۱۲
-4	ہمہ پہلو شخصیت	تقریظ	۱۵
-5	ذالِک فضل اللّٰه یؤتیه مَنْ یَّشَاء	تقریظ	۱۹
-6	سَچا تے سُچا لکھاری	تقریظ	۲۳
-7	کچھ اپنے بارے میں	عرضِ ناشر	۲۵
-8	اللہ	خطاطی کا نمونہ	۲۹
-9	شہد کی مکھیوں کا چھتہ	قدرت کا کرشمہ	۳۰
-10	جرمنی کا باغ اور لا اله الا	قدرت کا کرشمہ	۳۱
-11	حرم کعبہ	خوب صورت تخلیق	۳۲
-12	یارب	دُعا	۳۳
-13	میرے رب نے مجھ پر کرم کردیا	دُعا	۳۴
-14	حمد تمہاری اِس دل کے ہے پیشِ نظر	حمد باری تعالیٰ	۳۷
-15	تجھ کو معلوم ہے میں دیوانہ ترا	حمد باری تعالیٰ	۳۹

Marfat.com

نمبر شمار	تفصیل	صنف	صفحہ نمبر
16-	شاہنشہِ ارض و سما بلغ العلیٰ بکمالہ	خطاطی کا نمونہ	۴۱
17-	گنبدِ خضراء	خوبصورت تخلیق	۴۳
18-	خواب مکرمؐ کے ہر آنکھ میں ہوتے ہیں	نعت نبیؐ	۴۷
19-	ہے سارا قرآن نعت اُن کی	نعت نبیؐ	۴۹
20-	اہل دل کیوں ملول ہوتے ہیں	نعت نبیؐ	۵۱
21-	جب یادِ مصطفیٰؐ بسی قلبی دَمی دَمی	نعت نبیؐ	۵۳
22-	نبیؐ ہمارے کہ دو جہاں میں جو......	قطعہ	۵۵
23-	چلو چلیں کہ وہاں تخیل سب کا اطہر رہتا ہے	نعت نبیؐ	۵۶
24-	ملے مجھ کو وہ صُفّہ سا ادارہ یا رسولؐ اللہ	نعت نبیؐ	۵۸
25-	تن مَن سجا ہے سجتے سجتے صَلِّ عَلٰی کہتے کہتے	نعت نبیؐ	۶۰
26-	راہیں سجا کے رکھنا	نعت نبیؐ	۶۲
27-	دَر پر نبیؐ کے جب کوئی لاچار آ گیا	نعت نبیؐ	۶۵
28-	بطحا کو جانے کا موسم آ گیا	نعت نبیؐ	۶۷
29-	آپؐ کی ہو جائے گر دید رسولؐ اللہ	نعت نبیؐ	۶۹
30-	مظہر ذاتِ کردگار ہیں جو	نعت نبیؐ	۷۱
31-	لکھا ہوا ہے جو قرآن میں پڑھائیں گے	نعت نبیؐ	۷۳
32-	حالانکہ انتظار میں یہ کائنات ہے	نعت نبیؐ	۷۵
33-	جب سے نبیؐ کی دید ہوئی دِل ہے باغ باغ	نعت نبیؐ	۷۷
34-	گو طلاطم سے بھی پیار اُس نے کیا	نعت نبیؐ	۷۸
35-	اُن کی چاہت میں یار پھرتے ہیں	نعت نبیؐ	۸۰

Marfat.com

نمبر شمار	تفصیل	صنف	صفحہ نمبر
36-	دیتا ہے ذرہ ذرہ شہادت حضورؐ کی	نعت نبیؐ	۸۲
37-	رُخ پہ جب سنت سجائی ہے نبیؐ سرکار کی	نعت نبیؐ	۸۴
38-	پروانے جب عشق میں آہیں بھرتے ہیں	نعت نبیؐ	۸۶
39-	محفل میں جب کسی سے کبھی گفتگو رہی	نعت نبیؐ	۸۸
40-	جیتا رہوں محمدؐ سرکار کی گلی میں	قطعہ	۹۰
41-	میری قسمت میں اگرچہ معرفت کا جام ہے	نعت نبیؐ	۹۱
42-	رُک گئے جبرائیل جہاں پر......	نعت نبیؐ	۹۳
43-	چلے پھر ہوا کے جھونکے، گلوں کا لئے تبسم	نعت نبیؐ	۹۵
44-	نامِ محمدؐ جپنا مجھ کو اچھا لگتا ہے	قطعہ	۹۷
45-	کام خادم کا زمانے سے جدا ہوتا ہے	نعت نبیؐ	۹۸
46-	یہ وظیفہ ہے میرا، یہ کام ہے	نعت نبیؐ	۹۹
47-	اب تعلق جوڑ لے اللہ کے دِلدار سے	دو شعر	۱۰۱
48-	میں کہ حالاتِ کوئے حرم لاؤں گا	نعت نبیؐ	۱۰۲
49-	اُلفت میں شاہِ دین کی جو نم ہوئے چراغ	نعت نبیؐ	۱۰۴
50-	اشرف المخلوق ہے یہ بندہ حق فخر ہے	نعت نبیؐ	۱۰۵
51-	دو جہاں پر مصطفیٰؐ ہی کی حکومت ہے اَمر	نعت نبیؐ	۱۰۷
52-	نقش قدم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	تصویر	۱۰۸
53-	نقش قدم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	تصویر	۱۰۹
54-	نقش قدم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	تصویر	۱۱۰
55-	غلبہ اسلام نصاب مدینے کا "	نعت	۱۱۱

Marfat.com

نمبر شمار	تفصیل	صنف	صفحہ نمبر
-56	سارے جہاں نے مجھ کو جو رتحیکٹ ہے کیا	نعت نبیؐ	۱۱۵
-57	جنت کے کھلے ''گیٹ'' ہیں......	نعت نبیؐ	۱۱۷
-58	مسلم ہر ایک رنگ میں آقا کا ''فین'' ہے	نعت نبیؐ	۱۱۹
-59	طیبہ کی ہے منور ''گول'' بنالو دوستو	نعت نبیؐ	۱۲۰
-60	یہ نفرتوں کی آگ دھری ''کولڈ'' کیجئے	نعت نبیؐ	۱۲۱
-61	نبوت کا جو ٹاور ہے	نعت نبیؐ	۱۲۳
-62	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مِن محمد عبداللہ و رسولہ	مکتوب نبیؐ	۱۲۵
-63	ربّا تیتھوں میرے قریب کوئی وی نئیں	حمد باری تعالیٰ	۱۲۹
-64	کوئی کلیمؑ، خلیلؑ، ذبیحؑ	نعت	۱۳۱
-65	اسم محمدؐ	تصویر	۱۳۲
-66	مکے دیاں ہوون تے مدینے دیاں راہواں	نعت نبیؐ	۱۳۵
-67	حرم نبیؐ دا وسے ہمیشہ، دِسے اوہ گنبد ہریا	نعت نبیؐ	۱۳۷
-68	سبز گنبد سی نگاہویں نعت وَل لکھدا رہیا	نعت نبیؐ	۱۳۹
-69	دُکھاں کیتا بڑا بے حال مینوں	نعت نبیؐ	۱۴۱
-70	بیٹھے بیٹھے رب سائیں نوں یاد جے آن ستایا	نعت نبیؐ	۱۴۳
-71	کی دساں اے میرے آقاؐ......	نعت نبیؐ	۱۴۵
-72	ہرا گنبد سنہری جالیاں نے سوہنیاں جگ توں	نعت نبیؐ	۱۴۶
-73	دن محشر دے جے چاہنا ایں تینوں مِلن حضورؐ	نعت نبیؐ	۱۴۸
-74	عشق چ کج کرنا پیندا اے	نعت نبیؐ	۱۵۰
-75	نبیؐ دی یاد وِچ وردیاں	نعت نبیؐ	۱۵۲

Marfat.com

نمبر شمار	تفصیل	صنف	صفحہ نمبر
76-	عمامہ شریف برنگ سبز مع کلاہ	تصویر	۱۵۴
77-	لاؤں کہاں سے موہنی صورت حسینؓ کی	منقبت	۱۵۷
78-	علقمہ پیاس اور غریب حسینؓ	قطعہ	۱۶۱
79-	فرض کہاں تھا پیچیدہ	واقعہ کربل والا	۱۶۲
80-	گنبدِ خضراء	تصویر	۱۶۳
81-	نخلِ رسالت کا ہر برگ وثمر پرمیننٹ ہوا	قطعہ	۱۶۷
82-	سلام اے کربلا کے ہادی	سلام	۱۶۸
83-	جس سے لیتی ہے تحسین قوسِ قزح	سلام	۱۷۰
84-	سلام اُس پر کہ جس کا چہرہ تھا......	سلام	۱۷۳
85-	غوثِ اعظم کو جو اعجاز ہے کرتے دیکھا	منقبت	۱۷۷
86-	قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	احادیث	۱۸۱
87-	سنو کہ برسوں پرانی یہ اک کہانی ہے	زم زم	۱۸۳
88-	ہوا غرق بحرِ خیال میں تو فلک سے آنے لگی ندا	انقلاب کی آرزو	۱۸۷
89-	عرض میری ماؤں بہنو ہے تمہارے باب میں	غلامی کی سند	۱۸۸
90-	جب کسی شخص کا بھی ہوش ہے عطلان ہوا	سایۂ یزداں	۱۹۰
91-	کیسے لکھوں جو ادارے کی نرالی شان ہے	انقلاب مصطفیٰ	۱۹۲
92-	یہ رات لے کے آئی عرفان کا خزینہ	خزینہ	۱۹۴
93-	عِلم وعرفان کا بھرا گر مجھے اِک جام ملے	آرزو	۱۹۶
94-	پُرخلوص باتوں میں اور خوش خیالوں میں	فکر فردا	۱۹۸
95-	جب خدا کا ''کنت کنزاً مخفیاً'' فرمانا تھا	تذکرہ	۲۰۰

Marfat.com

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمده ونصلي ونسلم على رسوله الكريم وآله

يسرني أن أكتب هذه السطور القليلة كمقدمة للكتاب
(مدح ونعت المصطفى عليه وآله الصلاة والسلام - أشواق وتعبيرات)
الذي ألفه شعراً المحب الدكتور (محمد مشتاق محمد رشيد القادري الرفاعي)
وفقه الله تعالى، سائلاً المولى تعالى أن يكون جهده مقبولاً
عند الله جل جلاله وعند حبيبه ونبيه ورسوله سيدنا محمد
صلى الله تعالى عليه وآله وصحبه وسلم آمين والحمد لله رب العالمين

I am pleased to write these few words as a short introduction for this excellent book specially written to express the high love and Ishq of brother Dr. Mushtaq Qadri-Rifaie to our dear beloved Prophet Sayyodina محمد Mohammad (Peace be upon Him) May Allah Al-Mighty accept his humble deed which is full of Mahabbat and gratitude and respect to سيدنا محمد عليه الصلاة والسلام

May Allah bless you Amin - الله تعالى يباركك آمين

Written by sincerly — وكتبه بيده الفانية

S. Yousuf S. Hashim Al-Rifai

YOUSUF AL-RIFAII

10 - 3 - 2001 — ١٥ ذي الحجة ١٤٢١هـ

Kuwait — الكويت

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ڈاکٹر محمد مشتاق قادری ایک منفرد شخصیت

ڈاکٹر محمد مشتاق قادری ''دامت برکاتہم العالیہ'' کویت کی وزارتِ صحت سے وابستہ ہیں۔ موصوف گوناگوں خوبیوں کے مالک ہیں۔ عام طور پر آدمی ایسی معقول سروس کو اپنانے کے بعد سست روی کی طرف مائل ہو جاتا ہے مگر ڈاکٹر صاحب اس کے بالکل متضاد، ہر وقت چاق و چوبند کسی نہ کسی کام میں منہمک یا سرگرداں رہتے ہیں۔ کچھ نہ کچھ کرتے رہنا شاید اِن کا وتیرۂ حیات ہے۔ نوکری کے ساتھ ساتھ شعبۂ خطابت کو بھی اپنائے ہوئے ہیں۔ جہاں کہیں دینی محفل ہو وہاں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ خطابت کے ساتھ نقابت بھی کرتے ہیں۔ کبھی فون کریں تو پتہ چلتا ہے کہ وہ درس و تدریس کے سلسلے میں فلاں علاقے میں گئے ہیں۔ بچوں کو ٹیوشن دے رہے ہیں۔ کبھی کسی ڈیرے میں جائیں تو ڈاکٹر صاحب وہاں اپنے دوستوں کی دینی معلومات میں اضافہ کر رہے ہیں یا پھر سرکارِ دو عالم کی اطاعت پر بیان ہو رہا ہے جسے سامعین جوق در جوق سن رہے ہیں اور محظوظ ہو رہے ہیں۔ گراؤنڈ میں کرکٹ کا میچ ہو رہا ہو تو ڈاکٹر صاحب ایمپائری کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

ان کی تمام مصروفیات سے تو میں واقف تھا ہی مگر میری حیرت کی انتہا نہ رہی جب وہ اپنے کلام کا مسودہ اٹھائے میرے پاس تشریف لائے کہ اسے چھپوانا ہے اور

Marfat.com

ں پر اپنی رائے کا اظہار بھی کرنا ہے۔ واللہ کیا زندہ دلی ہے کہ مجھ ناچیز کو اس قابل سمجھا کہ میں ان کے بارے میں اپنی رائے لکھوں۔ یہ اُن کا بڑا پن ہے۔ ان کی فراخ دلی کا بین ثبوت ہے۔ میں نے عرض کی کہ مولانا کیا یہی کمی رہ گئی تھی جس پر آپ مسکرا دیئے۔ انہوں نے مسودے کو اتنے دلکش انداز سے آیات قرآنی، تصاویر اور اپنے کلام سے مرصع کیا ہوا تھا کہ منہ سے بے ساختہ نکلا کہ اسے جوں کا توں ہی رہنے دیں طباعت سے کہیں زیادہ خوب صورت لگ رہا ہے۔

بہر حال مسودے کو پڑھا ان کی محنت اور لگن کی داد دیئے بغیر چھٹکارا نہیں کہ اس پر خاموشی سخت ناانصافی ہوگی۔ شعر و شاعری ایک مکمل فن ہے جس کو اپنانے کے لئے کئی مراحل سے گزرنا پڑتا ہے لیکن ڈاکٹر صاحب نے بھی کچھ سوچ سمجھ کر اس بحرِ ادب میں چھلانگ لگائی ہے "کشتی تمہیں یہ چھوڑی لنگر اٹھا دیئے ہیں" کے مصداق ان کی یہ کاوش یقیناً رنگ لائے گی۔

قارئین کرام! زندگانی میں کئی دور آتے ہیں اور ہر دور میں کئی رنگ جس میں ایک رنگ سرشاری کا ہوتا ہے اور جب یہ رنگ آ جائے تو انسان خود کو قید و بند کی صعوبتوں سے آزاد سمجھتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے بھی کئی بندھن توڑ کر یہ راہ اپنائی ہے۔ تبھی تو اُن کے خیال کا پنچھی کافی اونچی اڑان پر اڑنے لگا ہے۔ ہم ڈاکٹر صاحب کو تو کسی طور اپنی گرفت میں لے لیں مگر اُن کے خیال کی جو پرواز ہے اُسے کون زنجیر پہنائے گا۔ بقولِ شاعر

پھول چمن میں ہیں ہزار دیکھ ظفرؔ ہے کیا بہار
ہر اِک کا رنگ جدا جدا ہر اِک کی بو الگ الگ

انہوں نے جو شاعری کا انداز اپنایا ہے وہ بالکل مختلف ہے۔ قافیوں کی بندش انگریزی میں بالکل نیا تجربہ ہے۔ ہمیں ان کی شاعری کو کسی کسوٹی پر نہیں جانچنا بلکہ یہ دیکھنا ہے کہ

Marfat.com

وہ کہنا کیا چاہ رہے ہیں۔ مَیں نے اُن کا سارا کلام پڑھا دماغ کے ساتھ دِل سے ز
کام لیا گیا ہے اور دِل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے۔ اِسے ماڈرن شاعری کہہ
ہیں، اِن کے ہر شعر میں ایک مضمون چھپا ہے۔ انہوں نے دِل سے لکھا تو ہمیں بھی
سے پڑھنا چاہئے۔ ان کے حق میں دعا کریں کہ اِن کا کلام بارگاہِ رسالتؐ میں شر
قبولیت حاصل کرے اور اِن کے لئے ذریعۂ نجات بنے۔ آمین ثم آمین!

۲۸۔۱۲۔۲۰۰۰ء

محمد اقبال سندھو ملتانی

کویت

28/12/2000

فون نمبر 00965-9462840

Marfat.com

ہمہ پہلو شخصیت

سال 1993ء کی ایک سرد شام کا ذکر ہے کہ راقم کو کویت میں منعقدہ ایک محفل ذکر میں شرکت کا موقع ملا۔ دوران محفل ٹائی لگائے سوٹ پہنے ایک دھان پان سا شخص محفل میں آیا تو لوگوں نے بڑی عقیدت و احترام سے رستہ بنا کر موصوف کو اسٹیج تک پہنچنے میں مدد دی۔ نقیب محفل نے اختتامی دعا کے لئے کہا تو خدا تعالیٰ سے اس انداز میں مانگا کہ دل عش عش کر اٹھا۔ یہ میری ڈاکٹر محمد مشتاق قادری، رفاعی سے پہلی ملاقات تھی۔

موصوف ایسی ہمہ پہلو شخصیات اب خال خال نظر آتی ہیں۔

رسماً تو کویت کی وزارتِ صحت میں ایک قابل ذکر عہدے پر فائز ہیں لیکن غیر رسمی طور پر خدائے وحدہٗ لاشریک کی مخلوق کی سماجی بہبود کی وزارت میں بطور سوشل ویلفیئر آفیسر ڈیوٹی کرتے ہیں۔

یہ رُتبہ بلند ملا جس کو مل گیا

دیارِ غیر میں پاکستانی کمیونٹی پر کبھی بھی کوئی انفرادی یا اجتماعی مشکل آن پڑے میرا یہ دوست سینہ سپر ہو جاتا ہے۔ اس مادہ پرستی کے دور میں اپنی تنخواہ کا ایک اچھا خاصا حصہ عام لوگوں کی فلاح و بہبود پر خرچ کر دیتا ہے۔

ایک پُروقار، طلسمی اور بے چین شخصیت کا مالک جو راتوں میں ادارہ منہاج القرآن کے پلیٹ فارم پر قال اللہ و قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صدائیں

Marfat.com

بلند کرتا نظر آتا ہے تو دن میں عوام الناس کی مشکلات حل کروانے کے لئے مختلف دفاتر کے چکر لگا رہا ہوتا ہے۔ کبھی دن میں گراؤنڈ پر کرکٹ میچ کی ایمپائرنگ کرتا نظر آتا ہے تو شام کے وقت غیر مسلموں کے سامنے دین حق کی دعوت دے کر اُن کے سوالوں کے جواب دے رہا ہوتا ہے۔

میرے اِس دوست کی زندگی کامیابیوں کا ایک حسین مرقع ہے۔ جن کی لسٹ تو طویل ہے لیکن اُن میں سے چند اہم ترین کا تذکرہ نہ کرنا قارئین سے زیادتی کے مترادف ہوگا۔

1- ادارہ منہاج القرآن کویت کی تاریخ میں وہ واحد شخصیت ہے جس نے منہاج القرآن حلقہ خیطان کویت کا بلا مقابلہ نگران منتخب ہونے کی ہیٹرک (Hattrick) کی۔

2- کویت کی آزادی کے فوراً بعد منہاج القرآن کے نغمے آلاپنے والے گیارہ دیوانوں میں شامل تھا۔ جنہوں نے ملکی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے بڑی حکمت عملی سے، انتہائی محنت اور لگن کے ساتھ ادارہ منہاج القرآن کویت کے نیٹ ورک کو از سرِ نو مضبوط اور مستحکم بنیادوں پر استوار کیا۔

3- مرکزی ناظم دعوت و تربیت ادارہ منہاج القرآن کویت کے عہدے پر فائز رہا۔

4- مرکزی نائب صدر دوم اور بعدازاں مرکزی نائب صدر اوّل کی ذمہ داریاں بڑے احسن طریقے سے نبھاتا رہا۔

5- 23 مارچ 1996ء کی شام تحریک منہاج القرآن کویت نے موصوف کی ہمہ پہلو تحریکی خدمات اور سینچری کا اعتراف کرتے ہوئے ''گولڈ میڈل'' سے نوازا۔ سینچری سے مراد یہ کہ موصوف نے 100 نئے افراد کو ادارہ منہاج القرآن کا تاحیات ممبر بنایا۔ یہ تعداد اب ڈبل سینچری سے بھی تجاوز کر چکی ہے۔

6- 22 اگست 1996ء کو تحریک منہاج القرآن کے ایک قابلِ فخر فرزند علامہ انوار المصطفیٰ ہمدمی صاحب نے ''سندِ حسن کارکردگی سے نوازا۔

7- 10 اگست 1997ء ادارہ منہاج القرآن کے عظیم سپوت علامہ پروفیسر حافظ محمد

Marfat.com

اعظم نوری صاحب نے اپنے ایک ماہ کے تبلیغی و تحریکی دورۂ کویت کے دوران ادارہ منہاج القرآن کے لئے کثیر تعداد میں نئے تاحیات ممبر بنانے پر ''سند حسن کارکردگی'' سے نوازا۔

-8 28 جولائی 1998ء کو حضور قائد انقلاب پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری دامت برکاتہم العالیہ نے خود میرے اِس دوست کی صلاحیتوں کا اعتراف کرتے ہوئے اپنے دستخطوں سے متبرک ''سندِ امتیاز'' عطا فرمائی۔

-9 13 جنوری 1999ء کو ایک طرف تو منہاج القرآن انٹرنیشنل ویلفیئر اینڈ ہیومن رائیٹس سوسائٹی نے زکوٰۃ و فطرانہ مہم کے دوران انفرادی کولیکشن میں اوّل آنے پر ''سند اعزاز'' سے نوازا تو دوسری طرف وزارت صحت کویت نے اپنے فرائض منصبی کے ساتھ وفاداری پر ''ایکسیلنٹ پرفارمنس ایوارڈ'' (Excellent Performence Award) سے نوازا۔ جس کے ساتھ چالیس ہزار روپے کی انعامی رقم بھی تھی اور اس کا ذکر کویت گزٹ اور وزارت صحت کے تمام اخبارات و جرائد میں باقاعدہ طور پر کیا گیا۔

-10 7 فروری 2000ء کی زکوٰۃ و فطرانہ مہم میں اپنے سابقہ ٹائٹل کا کامیابی سے دفاع کیا اور قائد انقلاب حضرت پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری مدظلہ العالی سے ''سند حسن کارکردگی'' حاصل کی۔

-11 29 اگست 2000ء کی انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (ICC) کے کرکٹ کوچنگ پروگرام کے تحت بین الاقوامی ٹیسٹ کھلاڑی اور ایمپائر محبوب شاہ سے ایمپائرنگ کی اعلیٰ سطحی ٹریننگ/تربیت حاصل کی۔ کویت میں منعقدہ کورس مکمل کیا اور کامیابی سے امتحان پاس کر کے اپنے آپ کو فرسٹ کلاس کرکٹ ایمپائرنگ کا اہل ثابت کیا اور کویت کی مختلف ٹیموں کے درمیان ایک غیر جانبدار ایمپائر بن کر ابھرا۔

-12 28 فروری 2001ء تحریک منہاج القرآن کے ''فارن افیئر'' ڈویژن نے ایک بار پھر میرے اس قابل فخر دوست کو ''تعریفی سند'' اور منہاج القرآن ویلفیئر سوسائٹی نے ''سندِ اعزاز'' پیش کی۔

Marfat.com

13- اُدعِ الیٰ سبیل ربك کی آیہ مقدسہ اور بلغوعنی ولو آیہ والی حدیث مبارکہ کی عملی تفسیر بن کر اَب تک گیارہ غیر مسلموں کو کلمہ شہادت پڑھانے کا اعزاز بھی میرے اس دوست کی جھولی میں ہے۔

14- شرکۃ المتحدۃ الانتاج الزراعی، (الصلیبیہ الزراعیۃ) کی عظیم الشان جامع مسجد میں باقاعدہ بلا معاوضہ نماز جمعہ کی خطابت و امامت کا شرف بھی میرے اس دوست کو حاصل ہے۔

عجز و انکساری کا یہ پیکر اِن سب اعزازات کو تحریک منہاج القرآن سے وابستگی کا انعام، اپنے مشائخ اور والدین کی دعاؤں کا صلہ قرار دیتا ہے۔

میرا یہ دوست ڈاکٹر محمد مشتاق قادری نعت خوان تو تھا ہی اب نعت گو بھی بن چکا ہیں جس کا عملی ثبوت نعتوں کے اِس مجموعے ''خواب مکرمؐ کے'' کی صورت میں آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ خدا تعالیٰ اِس کاوش کو قبول فرمائے اور امت مسلمہ کے تمام شاعروں کو اپنی تمام تر شعری صلاحیتیں فقط نعت لکھنے پر صرف کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین!

حافظ مسرور احمد انجم نوری

ممبر ایڈوائزری کونسل

ادارہ منہاج القرآن

کویت

20/3/2001

فون نمبر 00965-4311780

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نعت گو اور نعت خواں سنت الٰہیہ پر عمل پیرا ہیں۔ یہ سلسلہ ازل تا ابد جاری رہے گا۔ حضرت حسان بن ثابتؓ اور کعب بن زبیرؓ کو بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو پذیرائی ملی اس کا ذریعہ نعت گوئی ہی تھی۔

نعت گوئی محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک علامت ہے محبت کی اس لازوال دولت کو مسلمانوں کے دلوں سے نکالنے کے لئے اغیار نے بے شمار فتنے کھڑے کئے جن کی زد میں آ کر بعض دینی حلقوں میں بھی اس کے اثرات نمایاں ہونے لگے لیکن اللہ تعالیٰ کی ذات کب گوارہ کرتی ہے کہ اس کے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کا یہ ذریعہ ماند پڑے۔ لہٰذا برصغیر پاک و ہند میں ایسے فتنوں کی سرکوبی کے لئے کبھی اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاںؒ آگے بڑھے تو کہیں علامہ اقبالؒ اس محاذ پر ڈٹے موجودہ دور میں اغیار نے امت مسلمہ پر پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے نظریاتی، ثقافتی اور جنسیت کے حملے کر کے اس متاع بیکراں یعنی محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاتمے کے لئے دن رات ایک کر رکھا ہے۔ ان حالات میں عالم اسلام کے عظیم فرزند مفکر اسلام اور مفسر قرآن حضرت پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری کے ذمہ قدرت نے اس فتنہ کی سرکوبی کی ڈیوٹی لگا دی۔ جنہوں نے عالم اسلام کے اندر محافل میلاد و نعت کے ذریعے محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا درس دینا شروع کیا تو نعت گو اور نعت خواں حضرات کو بھی وہ پذیرائی ملی کہ جس کی مثال موجودہ دور میں ملنا مشکل ہے۔

اسی صف میں تحریک منہاج القرآن سے وابستہ جناب ڈاکٹر محمد مشتاق قادری

Marfat.com

بھی ہیں جو گوناگوں خوبیوں کے سراپا مجسم ہیں جب وہ کسی کام کا ارادہ کر لیتے تو گویا دن رات ایک کر دیتے ہیں۔ کویت میں مقیم تحریک کے اس عظیم مجاہد نے بھی اپنے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اپنے تعلق حُبی کے اظہار کا ذریعہ تقریر اور تحریر کے علاوہ نعت گوئی کو بھی اپنایا۔ تو دیکھتے ہی دیکھتے پورا مجموعۂ نعت ''خوابِ مکرمؐ کے'' منصۂ شہود پر آ گیا۔

گذشتہ ایک عشرہ سے بھی زیادہ عرصہ سے ڈاکٹر صاحب کے ہمنوالہ اور ہم پیالہ ہونے کے ناطے اس ناچیز نے اُن کی اِن خوبیوں کا بڑے قریب سے مشاہدہ کیا ہے اور ان کے پورے کلام کو تازہ بہ تازہ پڑھنے کی سعادت نصیب ہوتی رہی ہے لہٰذا اس میں عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشبو ملی ہے، دربار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مانگنے کا قرینہ ملا ہے، حضوری کی کیفیات بھی محسوس کی ہیں۔ گویا کوئی لمحہ یاد نبی صلی اللہ علہ وآلہ وسلم سے خالی دکھائی نہیں دیا۔ دراصل یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر عنایت سے ڈاکٹر صاحب کی تحریک منہاج القرآن سے وابستگی اور کویت میں ادارہ کے مرکزی دفتر منہاج ہاؤس میں انہیں جو ماحول میسر آیا تو یہ سب کچھ اسی کی کرامت اور فیضان معلوم ہوتا ہے۔

ویسے تو بحیثیت مسلم ہم سب کسی نہ کسی انداز میں ثنا خوان مصطفیٰ صلی اللہ علہ و آلہ وسلم ہیں لیکن محترم ڈاکٹر صاحب کے اندر عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایسی چنگاری بھڑکی جو انہیں نعت گوئی کے کوچہ میں لے آئی جو بذاتِ خود ایک بہت بڑے نصیب کی بات ہے۔ اب جبکہ بیسویں صدی اپنے اختتام کی حدوں کو چھوتے ہوئے اپنے آخری رمضان المبارک کے آخری عشرہ سے گزر رہی ہے اور دنیا اکیسویں صدی کی دہلیز پر کھڑی ہے تو جناب ڈاکٹر صاحب کا یہ نعتیہ مجموعہ اپنے اندر سموئے ہوئے نئے اسلوب کے ساتھ اکیسویں صدی کے نوجوانانِ ملت کو یقیناً اپنی طرف متوجہ کر لے گا۔

Marfat.com

دُعا ہے کہ محترم ڈاکٹر صاحب کی یہ کاوش اللہ تعالیٰ کے حضور شرفِ قبولیت سے ہمکنار ہو اور اُن کے لئے توشۂ آخرت بنے۔

آمین بجاہِ سید المرسلینؐ و خاتم النبییّنؐ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم۔

محمد یوسف بختاور
رکن سپریم کونسل
ادارہ منہاج القرآن
کویت

مؤرخہ 21 دسمبر 2000ء
بمطابق 25 رمضان المبارک
بمقام منہاج ہاؤس کویت

Marfat.com

111269

Marfat.com

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

سچّا تے سُچّا لکھاری

میں ڈاکٹر محمد مشتاق قادری نوں کئی وریاں توں جاندا آں۔ الحمدللہ اَج ڈاکٹر صاحب ادارہ منہاج القرآن کویت دی ایڈوائزری کونسل دے ممبر نیں۔ نعت نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم لکھن دا شوق شروع توں ای میں ایہناں وچ ویکھیا اے، تے اَج اک سچّے تے سُچّے لکھاری دا روپ دھار کے نکھر کے سامنے آئے نیں۔

ڈاکٹر صاحب دی شاعری عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دی راس رچاوندی جاپدی اے۔

مشتاق ہوراں دی شاعری روایت تے جدیدیت دا اک خوب صورت سنگم اے، جیہڑی اَج دی ہر کسوٹی تے پوری اُتر دی اے۔ جگہ دی کمی سببوں میں مشتاق ہوراں نوں جی بھر کے داد دی نئیں دے سکیا۔ حیاتی رہی تے کدی ایہہ قرض ضرور اتاراں گا۔

نعت لکھناں ہر کسے دے وس تے نصیب دی گل نئیں ایہہ کسے کسے دا مقدر اے۔ جدوں تیکر سوچ تے خیال، دِل تے نظر، روح تے جسم پاکیزہ تے مطہر نہ ہووے نعت لکھنا ممکن ای نئیں۔

صَدف لکھ ہزار نیں بحر اندر
گوہر اِک دے وچ نایاب ہُندا
ٹوبے ٹُبیاں لِا لا تھک گئے نیں

Marfat.com

کِسے ہَتھ نئیں دستیاب ہُندا
عُمراں گلیاں بحرِ فنا اندر
کوئی کوئی اے باریاب ہُندا
صدیقی اُہدی نظر کرم دی جدوں ہووے
بندا ذرّے توں آفتاب ہُندا

میری دُعا اے اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب دے زورِ قلم وچ ہور وادھا فرمائے تے دین وُدنیا وچ آپنیاں رحمتاں نال نوازے۔ آمین ثم آمین

محمد حسین صدیقی

کویت

Marfat.com

کچھ اَپنے بارے میں

میں نے فروری 1956ء کی ایک خوشگوار صبح، پاکستان کے دِل، شہر لاہور میں محلّہ سنگھ پورہ، باغبانپورہ میں ایک علم دوست، مذہبی، مگر متوسط گھرانے میں آنکھ کھولی۔

ابتدائی، مڈل، میٹرک اور انٹرمیڈیٹ تک تعلیم کے سارے مراحل لاہور ہی میں طے کئے۔ ڈپلومہ اِن پرائمری میڈیکل سائنس اور ڈپلومہ اِن ڈینٹل سرجری (گولڈ میڈلسٹ) بھی لاہور ہی سے حاصل کئے۔ 1974ء میں پاکستان ائرفورس میں Ground Signaller (Telephone/Telex Operator) کی حیثیت سے ملازمت اختیار کر لی، جو بعدازاں 1978ء میں چند ناگزیر وجوہات کی بنا پر چھوڑ دی۔

1980ء کے اوائل میں تلاشِ روزگار کے لئے کویت چلا آیا۔ اُسی سال یعنی 1980ء میں Ministry of Health کویت میں بطور Technical Pharmecy Store Keeper ٹیکنیکل فارمیسی سٹور کیپر سروس کر لی جو تا حال جاری ہے۔

1983ء میں کویت یونیورسٹی (مركز خدمة المجتمع والتعليم المستمر) سے عربی کورس بھی کیا۔ پڑھنے اور پڑھانے کا سلسلہ ہنوز جاری ہے۔

ادبی محافل کا ذوق بھی پروان چڑھتا رہا اور یوں طبیعت خطابت کی طرف بھی

Marfat.com

مائل رہی۔ الحمدللہ

1987ء میں ادارہ منہاج القرآن، کویت سے وابستہ ہوا پھر یہ وابستگی تاحیات رفاقت میں بدل گئی۔ زونل تنظیمات سے لے کر مرکزی تنظیم کے کئی ایک عہدوں پر مختلف اوقات میں فائز رہا۔ اِس وقت اِن ناتواں کندھوں پر منہاج القرآن انٹرنیشنل ویلفیئر سوسائٹی کے صدر کی ذمہ داریاں ہیں۔

نعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ سے بڑے ذوق وشوق سے پڑھتا اور سنتا تھا اور اِسی سے نعت لکھنے کا شوق بھی ابھر کر سامنے آیا لیکن ناواقف اسرار ورموز شاعری، اِس گلستانِ شعروادب میں عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی میراث لے کر چلا ور اِس منزل تک آ پہنچا۔

اِس شوق کو پروان چڑھانے میں محترمہ مسرت جبیں صاحبہ کا بھرپور تعاون حاصل رہا۔

محترم محمد اقبال سندھو ملتانی نے ایک منجھے ہوئے شاعر کی طرح قدم قدم رہنمائی کا فریضہ سرانجام دیا اور اُستاد ہونے کا حق ادا کر دیا۔

محترم سعید روشن صاحب کے مفید مشوروں نے بھی کتاب کی تکمیل میں کافی مدد کی۔

محترم نظر بریلوی صاحب کا ذکر نہ کرنا زیادتی کے مترادف ہوگا کیوں کہ مسودہ کی تکمیل پر نوک پلک سنوارنے کا کام اُنہی کے ہاتھوں پایہ تکمیل تک پہنچا۔ آپ نے صرف اتنی بڑی ذمہ داری ہی نہیں نبھائی بلکہ بھرپور حوصلہ افزائی بھی فرمائی۔

محترم ابرار حسین ناچیز کے ہم نوالہ اور ہم پیالہ ہونے کے ناطے ہر مرحلے پر ساتھ رہے۔ کتاب کے سرورق کی بات آئی تو اُنہوں نے اپنے فن کی مہارت کا ثبوت فراہم کیا اور ٹائٹل بنا کر کتاب کو دیدہ زیب بنا دیا۔

Marfat.com

منہاج ہاؤس کے باسی، محمد یوسف بختاور، محمد انور بھٹی، محمد امتیاز ملک افتخار حسین بھٹی، رانا مبشر حسین، ڈاکٹر خضر حیات سیالوی، راجہ محمد ندیم پٹواری، محمد عرفان عادل، حاجی محمد انور شاہد، صاحبزادہ افتخار رشید، ملک شیر خان، محمد خالد قادری، چودھری محمد صدیق اور شمس الحق بھٹی، مقصود احمد سندھو ملتانی، خوش نویس مظہر بیگ اور اُن تمام احباب کا تہہ دل سے شکرگزار ہوں جنہوں نے اپنے مفید مشوروں سے نوازا، قدم قدم پر نیا حوصلہ عطا کیا اور کتاب کی تکمیل میں معاونت فرمائی۔ اللہ جل شانہٗ کے حضور دست بستہ دعا گو ہوں کہ اُن تمام احباب کو اجرِ عظیم عطا فرمائے آمین، ثم آمین۔

مجھے اپنی کم علمی اور کم مائیگی کا بھرپور احساس ہے۔ بس اللہ رب العزت کے حضور دعا گو ہوں کہ یہ نعتیہ مجموعہ ''خواب مکرم کے'' جو میری پہلی کاوش ہے، بارگاہِ الٰہی اور بارگاہِ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں شرفِ قبول پائے اور میرے لئے ذریعہ نجات بنے۔ آمین، ثم آمین۔

آپ کی حوصلہ افزائی اور دعاؤں کا مستحق۔

محمد مشتاق قادری

پوسٹ بکس نمبر 4283

الصفاۃ - کویت

ٹیلی فون برائے رابطہ: 6607297

Marfat.com

Marfat.com

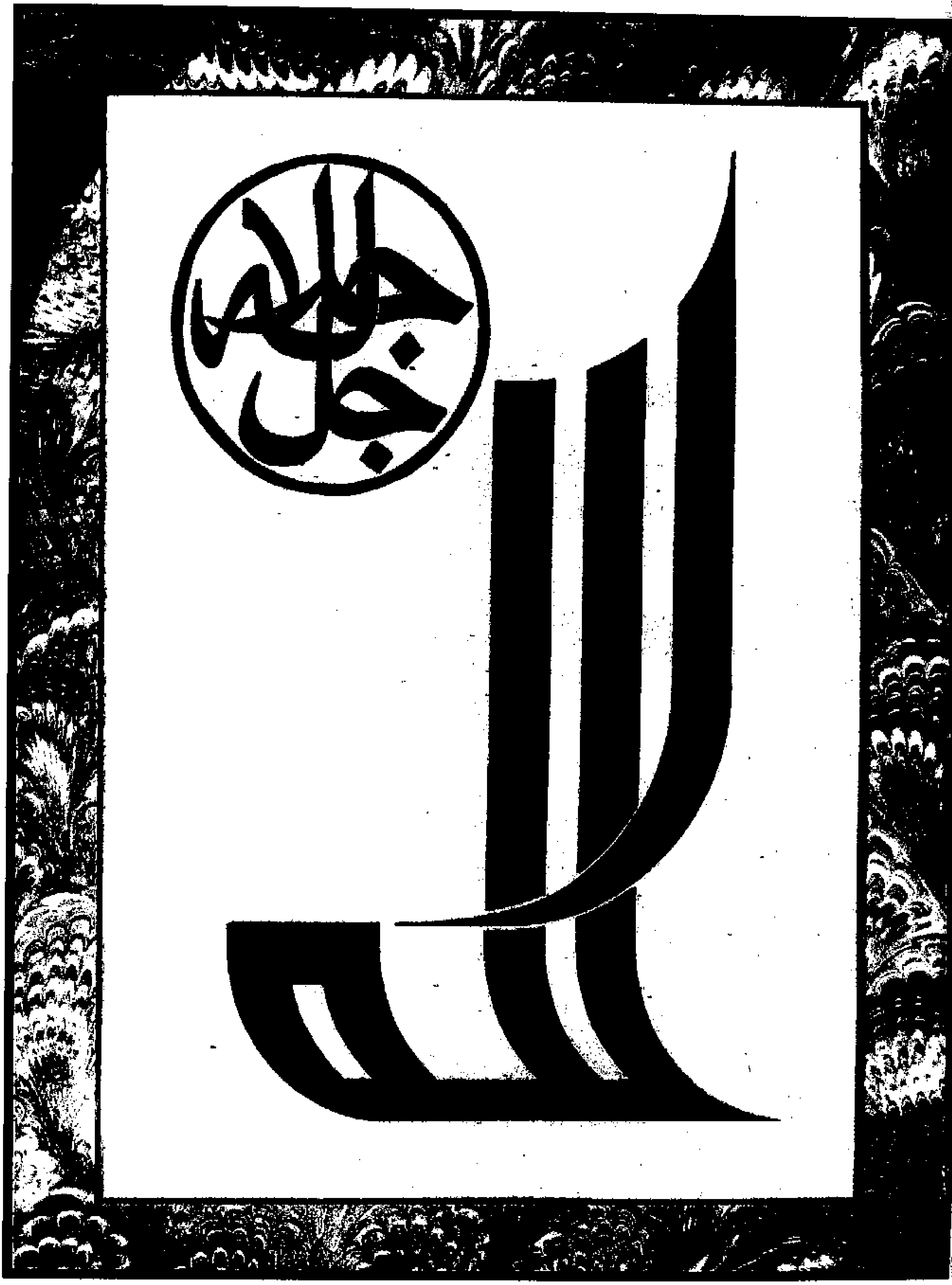

Marfat.com

Marfat.com

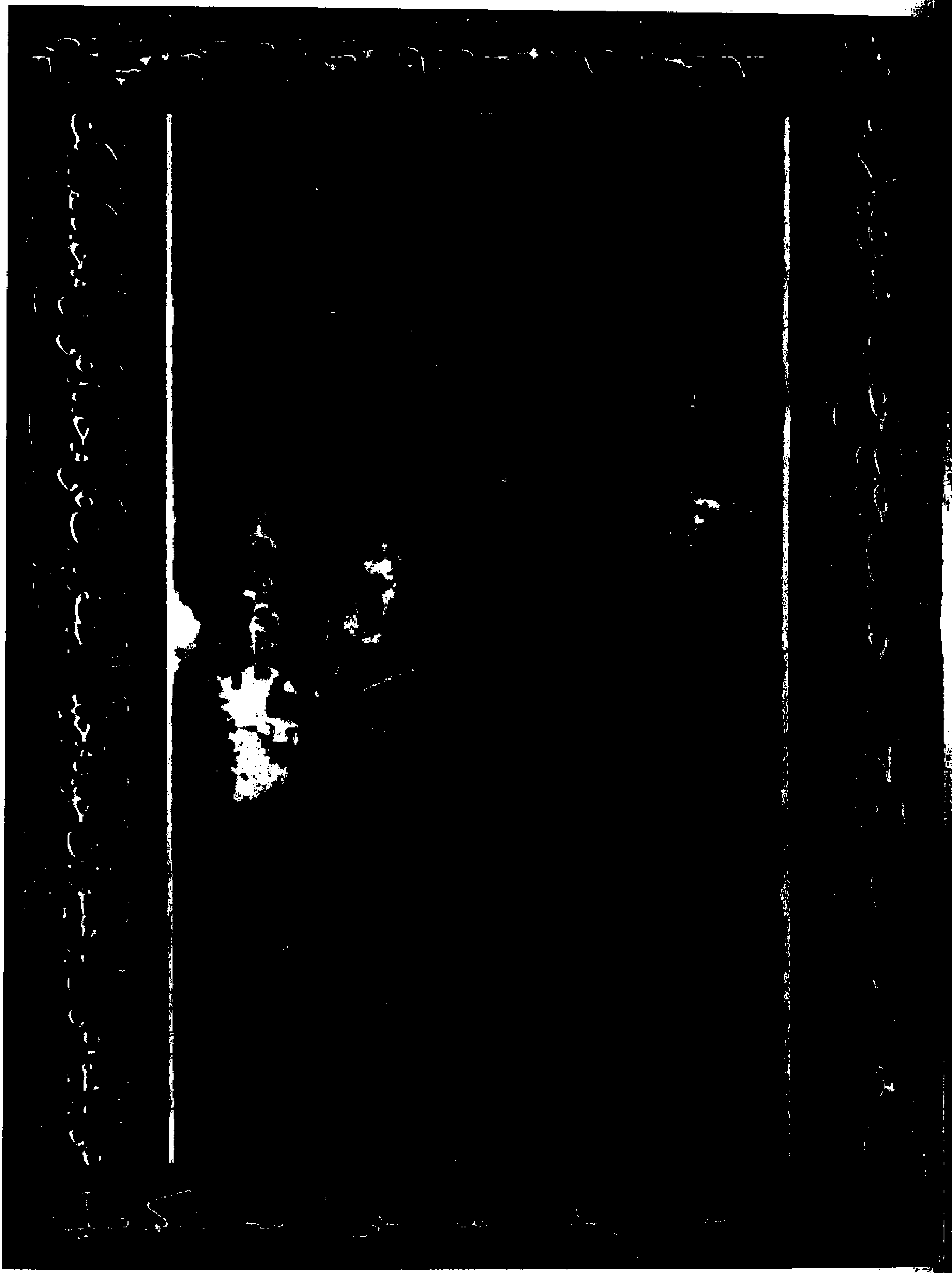

Marfat.com

وضع للناس للذي
آيات بينات مقام
من استطاع إليه
صدق الله العظيم

Marfat.com

دُعَاءٌ

يارب.. إذا أعطيُتنى مَالاً
فَلا تأخُذ سَعَادَتى

وَ إذا أَعطيُتنى قُوَّةً
فَلا تَأخُذ عَقلِى

وَ إِذا أعطيُتنى جَاهًا
فَلا تأخُذ تواضُعِى

وَ إذا أَعطيُتنى تواضُعًا
فَلا تَأخُذ عِزّتِى

وَ إذا أعطيُتنى قُدُرةً
فَلا تَأخُذ عَفوِى

Marfat.com

دُعا

میرے رب نے مجھ پر کرم کر دیا
زِ ملت مجھے سرگرم کر دیا

کروں شکر میں اپنے رب کا ادا
ہوا للنبی ﷺ سجدہ سب کا ادا

لکھائی میں طیبہ کا رنگ آ گیا
مجھے نعت لکھنے کا ڈھنگ آ گیا

مجھے نعت سے روشنی مل گئی
عبادت کو بھی چاشنی مل گئی

خدا سے ہے مشتاق کی یہ دُعا
مدینہ ہو ڈُکتر کا ڈیرا سدا

ڈُکتر بمعنی ڈاکٹر

Marfat.com

جل شانہ

حمدِ باری تعالیٰ

Marfat.com

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

حمد تمہاری اِس دل کے ہے پیشِ نظر
کُنْ فَیَکُون سے تُو نے بنائے شمس و قمر

پھل، پھلواری، بیل اور بوٹے چمن چمن
اِک دانے سے تو نے اُگائے کتنے شجر

ارض و سما میں جو کچھ بھی ہے تیرا ہے
تیری ہی تسبیح کریں سب شجر و حجر

آسمان پر نازل ہوئی کتاب اللہ
قدر کی شب میں، جو یک بارگی مگر

Marfat.com

دنیا کو یٰسین و مزمل کہہ کے بتائے
یہ میرا نائب ہے جہاں میں پر ہے بشر

اُس کی ادا پر قسمیں کھانا قرآں میں
وہ مکہ ہو یا سوئے مدینہ محو سفر

بے شک مستغنی ہے تو، لیکن کعبہ
قبلہ بنا دیتا ہے، مکرمؐ چاہے اگر

تیرا کرم بے حد ہے، وعدہ اُن سے کیا
کہ تیری اُمّت کو نہیں پہنچے گا ضرر

بس یہ دعا مشتاق کی ہے کر قلم عطا
لکھتا رہے توصیف تمہاری شام و سحر

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

تجھ کو معلوم ہے میں دیوانہ ترا
میرے ہونٹوں پہ ہے بس ترانہ ترا

آسماں پر، زمیں پر کہ کعبے میں ہے
جان پایا نہ کوئی ٹھکانا ترا

پہلی تخلیق آخر میں بھیجی گئی
ہر زمانہ ہوا ہے زمانہ ترا

یوں تو ہر شئے ہے تیری بنائی ہوئی
رحمتوں کا محمد ﷺ خزانہ ترا

فَتَدَلّٰی ہو قاب قوسین ہو
ہر جا انداز ہے محبوبانہ ترا

Marfat.com

کہہ دیا تو نے "تبَّت یدَا" بی لَھَبْ
مُنکروں پر رہا ہے نشانہ ترا

وقتِ معراج جبریلؑ پیچھے رہے
دید ِ مشتاق تھا اِک بہانہ ترا

Marfat.com

رسول صادق

ثنا ہائے شاہ زمن و سما بلغ العلیٰ بکمالہ
لطف نبی کشف الدجیٰ بجمالہ
وصف رخ او والضحیٰ حسنت جمیع خصالہ
قرآن با خلاق حق گو حسنت جمیع خصالہ
صدقا فقیرا انما صلوا علیہ وآلہ

کتبہ تاج الدین زریں رقم

Marfat.com

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم
الله وملائكته يصلون على النبي
الذين آمنوا صلوا عليه وسلموا تسليما
صدق الله العظيم
سورة الأحزاب

Marfat.com

Marfat.com

نعت

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسولِ مقبول

Marfat.com

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

خواب مکرمؐ کے ہر آنکھ میں ہوتے ہیں
لوگ اُن کی تعبیر کو اکثر روتے ہیں

زیست کی اُجلی تختی کے کچھ میلے داغ
صرف ندامت کے آنسو ہی دھوتے ہیں

یادِ نبیؐ میں چھلکے چھلکے بہہ جائیں
اشک میرے دامن میں کہاں سموتے ہیں

ذکرِ رسولؐ میں گزریں جن کے لیل و نہار
وہ برزخ میں چین کی نیندیں سوتے ہیں

Marfat.com

مل سکتی ہے کب جنت اُن لوگوں کو
جو عصیاں کے کانٹے جگ میں بوتے ہیں

آپؐ کی رحمت سے ہی پار لگے ورنہ
عصیاں کے منجدھار میں ملتے غوطے ہیں

اُنؐ کی سنہری جالی سنگ چلتے پھرتے
ہار درودوں کے مشتاق پروتے ہیں

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

ہے سارا قرآن نعت اُنؐ کی
"لَبِثتُ فِیکُم" حیات اُن کی

برائے اُمت بہائے آنسو
فدا ہوئیں ذرّیات اُن کی

نظر میں آقاؐ کے دونوں عالم
ہتھیلیوں پر جہات اُن کی

وہی معلم، وہ مبلغ
دلوں پہ ہے نقش بات اُن کی

Marfat.com

مقام احمدؐ بلند و بالا
بیاں ہوں کیسے صفات اُنؐ کی

ہے "مَن رَأني" بھی قول سرورؐ
"مِرآةُ الحَقّ" ہے ذات اُنؐ کی

تھی اِسریٰ کی شب جو بہر اُمت
ہوئی تھی خالق سے بات اُنؐ کی

خدا نے مشتاق پوری کی ہیں
تمام تر خواہشات اُنؐ کی

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اہلِ دِل کیوں مَلُول ہوتے ہیں
جب ہمارے رسولؐ ہوتے ہیں

چاند تارے، وَلی قطب اور غوث
اُن کے قدموں کی دُھول ہوتے ہیں

ساری دنیا کے واسطے رحمت
صرف اپنے رسولؐ ہوتے ہیں

راہ اسلام میں گلوں کے ساتھ
بُوجَہل سے بَبُول ہوتے ہیں

Marfat.com

جد امجد کے دین پہ قربان
نونہال بتول ہوتے ہیں

لکھنے بیٹھے کوئی ثنائے رسولؐ
شعر خود ہی نزول ہوتے ہیں

سرورِ دیں کی یاد سے معمور
باوفا، با اُصول ہوتے ہیں

جو نچھاور ہوں دین احمدؐ پر
اُن کی تُربت پہ پھول ہوتے ہیں

اُن کے دَر پہ ذرا سلامی دو
وہاں جذبے قبول ہوتے ہیں

محفلِ نعت سے جو کترائیں
آدمی وہ فضول ہوتے ہیں

ہم ہیں مشتاق اُنؐ کے جلووں کے
دیکھئے کب حصول ہوتے ہیں

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

جب یاد مصطفیؐ بسی قلبی دَمی دَمی
رفتارِ یاسیت میں بھی آنے لگی کمی

ذکرِ رسولؐ پاک سے ہے روح تک کھلی
خوشیوں نے گھر بنا لیا دل سے گئی غمی

آئے گا خوف کس لئے پھر پُل صراط کا
رحمت بھی حق ہے آپ کی، حق دار ہمی

دیتے نہیں حضورؐ یہ جن کا خیال ہے
گمراہ ہو گئے ہیں، یہی لوگ ہیں عمی

بہکا سکے گا کیا مجھے ابلیس اَب کبھی
میری نظر کے تیر مسلسل کریں رَمی

Marfat.com

آیا ابھی خیال میں کوثر کا جام ہے
جس سے یہ میری تشنہ لبی ہے تھمی تھمی

صحرا کی طرح خشک تھا مشتاق لیکن اَب
عشق محمدیؐ سے ہے دل میں بڑی نمی

Marfat.com

قطعہ

نبیؐ ہمارے کہ دو جہاں میں جو نورِ وحدت ہیں بن کے آئے
جو بشریت کا لبادہ اوڑھے خدا کی رحمت ہیں بن کے آئے

خدا کرے بارگاہِ رحمت میں شرفِ مقبولیت وہ پائیں
جو آنسو آنکھوں کی پتلیوں میں نشانِ اُلفت ہیں بن کے آئے

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

چلو چلیں کہ وہاں تخیلؔ سب کا اطہر رہتا ہے
جہاں وہ مکی مدنی دلبر محبوبِ اکبر رہتا ہے

میں تو مدت سے ہوں خادم اُن متوالوں کا ہی جن کا
شہر مدینہ میں بھی آنا جانا اکثر رہتا ہے

مجھ کو بھی ممدوحؐ یزداں سے ہے بہت زیادہ اُلفت
یاد میں اُنؐ کی دامن میرا آنسوؤں سے تر رہتا ہے

ہے جو فقیر کو چہرۂ احمدؐ اُس کی بات نرالی ہے
شاہوں کی بستی میں بھی وہ بن کے افسر رہتا ہے

Marfat.com

نقشِ قدم سرکارؐ کا جس نے تاج بنایا اپنے سر کا
بندہ وہی توقیر سے دنیا میں کچھ بن کر رہتا ہے

دنیا بھری رہی نبیوںؑ سے یہ بھی عین حقیقت ہے
ختم نبوت ہوئی ہے جنؐ پر بطحا میں سرور رہتا ہے

رہا متاعِ زیست ہمیشہ ذکر میرے کملیؐ والے کا
ہر دِل میں جو پنہاں رہ کر بات سے اظہر رہتا ہے

نعت نبیؐ سے دِل میں بہاریں آ جاتی ہیں، ورنہ تو
فکر منتشر، آنکھ میں ساون، پت جھڑ گھر گھر رہتا ہے

لکھتا رہتا ہے تو نعتیں لکھتا ہی رہ اپنے آقاؐ کی
یہی کلام تو پہلے سے مشتاقؔ کو ازبر رہتا ہے

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

ملے مجھ کو وہ صُفّہ سا ادارہ یارسولؐ اللہ
ہو جس میں آپؐ کا شامل سہارا یارسولؐ اللہ

دَرِ ارقم کے صدقے ہو بحال اسلام کی عظمت
کہ باطل کا ہوا ہر سُو اجارہ یارسولؐ اللہ

عدوئے دین کی ہے یلغار اب تو چار جانب سے
عطا ہو ڈھال حمزہؓ سی خدارا یارسولؐ اللہ

ہویدا روشنی ہو جائے، ایماں کے میناروں پر
کریں ظلمت کی سرکوبی کا چارا یارسولؐ اللہ

Marfat.com

ہیں گونج اُٹھے فضاؤں میں بھی اَب تکبیر کے نعرے
فلک پر بھی چمک اُٹھے یہ تارا یارسولؐ اللہ

نبوت کی گواہی کو زمیں پر چاند اُترا تھا
کیا جو آپؐ نے اُس کو اشارہ یارسولؐ اللہ

غلام آیا ہوا ہے جو سلامی کے لئے دَر پر
رُخِ زیبا کا ہو جائے نظارہ یارسولؐ اللہ

گئے سب لوٹ کے قدسی دَرِ جنت کو وا کر کے
جو میں نے اُن کی پُرسش پر پکارا یارسولؐ اللہ

تیریؐ رَحمت کی بارش قبر پر مشتاقؔ کی برسے
لحد میں جب اِسے جائے اُتارا یارسولؐ اللہ

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

تن من سجا ہے سجتے سجتے صلِ علیٰ ہی کہتے کہتے
تری ہی یاد میں کٹی ہے آقاؐ عمر میری یہ کٹتے کٹتے

ڈولتی ہے منجدھار میں ناؤ پار لگے اب بہتے بہتے
خلد کی ہم کو ملی بشارت نامِ محمدؐ جپتے جپتے

یارِ غار بوبکرؓ بنے تھے جان نثاری کرتے کرتے
عمرؓ بنے فاروقِ اعظمؓ درد کے موتی چنتے چنتے

ذی النورین عثمانؓ بنے ساتھ نبیؐ کے رہتے رہتے
حضرت علیؓ بھی بنے صحابی نوری چہرہ تکتے تکتے

Marfat.com

سیرتِ، سرورِ عالمؐ کی ہے رہنما اَب رَستے رَستے
آپؐ کی رحمت کے صدقے سے زخم بھرے گا بھرتے بھرتے

یثرب، بنا مدینہ بطحا طابہ طیبہ بنتے بنتے
دَر تیرے پہ آن گرا ہوں میں بھی سنبھلا گرتے گرتے

ملے گی انشاء اللہ اِس کو جزا بھی پڑھتے پڑھتے
جب مشتاقؔ کی عمر ہے گزری حمد و ثنا ہی لکھتے لکھتے

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

راہیں سجا کے رکھنا
آہیں دبا کے رکھنا
آنسو بچا کے رکھنا
سرمہ لگا کے رکھنا
ہو دید مصطفیٰ کی
نظریں جھکا کے رکھنا
غم تم چھپا کے رکھنا
دامن بچھا کے رکھنا
مہماں بلا کے رکھنا
محفل جما کے رکھنا
آئیں گے وہ یہیں پر
شمعیں جلا کے رکھنا

Marfat.com

مخزن سخا کے تیرے
بانٹا کریں سویرے
تیری گلی کے پھیرے
بخشیں گناہ میرے
دَر پر رسول اکرمؐ
اپنے بُلا کے رکھنا

روضے کو جا کے تکنا
یہ بھی مزا ہے چکھنا
جالی کے آگے رہنا
آقاؐ کی نعت لکھنا
طیبہ کی یاد اپنے
دِل میں بسا کے رکھنا

بے بندگی میں جینا
میں بھی چلوں مدینہ
ہو پار یہ سفینہ
یہ دل بنے نگینہ
کملی کے نیچے اپنی
عاصی چھپا کے رکھنا

Marfat.com

دنیا میں اب تو ساری
ندیاں ہیں خوں کی جاری
مخلوق یہ بے چاری
بھوکی ستم کی ماری
اسلام کا اے مسلم
پرچم اُٹھا کے رکھنا
حق کی گلی میں رہنا
ہر اِک گلی سے کہنا
حُبِّ علیؓ میں جینا
ناموسِ دیں پہ کٹنا
کربل بھی ہو گی برپا
سجدے وفا کے رکھنا
راہِ نبیؐ پہ چلنا
نامِ سخی ہی جپنا
جا کر مدینے مرنا
مشتاق کا ہے سپنا
اپنے لبوں پہ یوں ہی
مولیٰ دُعا کے رکھنا

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

دَر پر نبیؐ کے جب کوئی لاچار آ گیا
سمجھو وہ بننے خلد کا حق دار آ گیا

ساقی یہ جام بھر مئے توحید دے مجھے
پیاسا میں آج پھر ترےؐ دربار آ گیا

جھولی بھری ہے رَحمتِ عالم نے اس طرح
میں ناچتا ہوا سرِ بازار آ گیا

دامن گلوں سے سیرتِ نبویؐ نے بھر دیا
رستہ جو زیست میں کبھی پُرخار آ گیا

Marfat.com

سر پر سجا کے تاج الف، لام، میم کا
دونوں جہاں کا بن کے وہ سردار آ گیا

وہ جالیوں کو دیکھ کے کچھ مطمئن ہوا
لے کے جو دل میں خواہشِ دیدار آ گیا

صدیقؓ بن گیا، کوئی فاروقؓ بن گیا
دَر پر جو کوئی اُن کے پرستار آ گیا

اِک پل میں بخش ڈالا ہے اُس کے گناہ کو
جس کے بھی آنسوؤں پہ اُسے پیار آ گیا

سرکار کی مدح ہی تو ہے حاصل حیات
مشتاقؔ لے کے نعتیہ اشعار آ گیا

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

بطحا کو جانے کا موسم آ گیا
جھولی بھر لانے کا موسم آ گیا

عشق احمدؐ کی جو لَو دِل کو لگی
جگمگا جانے کا موسم آ گیا

آؤ دربارِ رسالتؐ کو چلیں
اُن کے گُن گانے کا موسم آ گیا

کعبۃ اللہ کی زیارت کر کے پھر
طیبہ رہ جانے کا موسم آ گیا

Marfat.com

چارہ گر کو جو مدینے میں رہے
زخم دِکھلانے کا موسم آ گیا

چاکری کوئے نبیؐ کی گر ملے
اُس کو اپنانے کا موسم آ گیا

بدر و اُحد کے شہیدوں سے کئے
عہد بَر لانے کا موسم آ گیا

باغِ سلمان فارسی کے سائے میں
خوب سستانے کا موسم آ گیا

آب زمزم جا کے پینا ہے وہیں
عجوہ بھی کھانے کا موسم آ گیا

جھومتا پھرتا ہے گلیوں میں تریؐ
اب تو دیوانے کا موسم آ گیا

لکھیں جو مشتاق نے نعتیں تریؐ
اُن کو دہرانے کا موسم آ گیا

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

آپؐ کی ہو جائے گر دید رسولؐ اللہ
میری بس ہو جائے عید رسولؐ اللہ

جس سے دِل و دماغ بھی روشن ہو جائیں
چمکے سَر پر وہ خورشید رسولؐ اللہ

اے منبعِ دین، کرو احسان مجھ پر
بخش بھی دو عاصی کو دید رسولؐ اللہ

رنگ یقینی لائے گی روزِ محشر
مِری شفاعت کی اُمید رسولؐ اللہ

Marfat.com

بے دینی ہو جاتی ساری دنیا میں
آپؐ نہ گر لاتے توحید رسولؐ اللہ

کون و مکاں میں بٹتے ہیں الطاف تیرےؐ
کون کرے اِس کی تردید رسولؐ اللہ

کوفہ، کربلا، نجف میں دین ہوا پامال
کی شبیرؓ نے. پر تجدید رسولؐ اللہ

خون سے لکھا آلِ عبا نے حرفِ وَفا
کربل میں ہی ہو کے شہید رسولؐ اللہ

یوں .تو ثنا خواں پتّا پتّا ہے تیراؐ
ہے مشتاقؔ کی یہ تمہید رسولؐ اللہ

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

مظہر ذاتِ کردگار ہیں جو
اَپنے خالق کے رازدار ہیں جو
وہ مزملؐ ہیں، وہ مدثرؐ ہیں
وہی یٰسینؐ ہیں، نور پیکر ہیں
وہی محبوبِ رب اَکبر ہیں
یعنی قدرت کا شاہکار ہیں جو
آدمؑ و عیسیٰؑ و خلیلؑ اور ذبیحؑ
کرتے ہیں جن کے نام کی تسبیح
بَن کے آئے ہیں وہ ہمارے مسیح
دَردِ اُمّت سے اشکبار ہیں جو

Marfat.com

آئے دنیا میں ایک لاکھ و کئی
رب تعالیٰ کے ہیں وہ پیارے سبھی
لیکن اُن میں ہیں ایک خاص نبیؐ
سارے نبیوںؑ کے تاجدار ہیں جو

روح، دِل کی ہیں آپ ہی تنویر
یعنی قرآن پاک کی تفسیر
وہی محبوبِ مالکِ تقدیر
نور اللہ کی بہار ہیں جو

کوئی عادل، کوئی عدیل اُن سا
کوئی دیکھا نہیں جمیل اُن سا
کوئی آیا نہیں مثیل اُن سا
شبِ اسریٰ کے شہسوار ہیں جو

ہدیۃً نذر ہے کلام اُن کو
ربّ نے بخشا بڑا مقام اُن کو
پیش کرتا ہوں میں سلام اُن کو
سب رسولوں کے شہریار ہیں جو

میرے آقاؐ، وہی ہیں شاہ میرے
ہیں جو مشتاق خیر خواہ میرے
خوب اُن کی ہے دِل میں چاہ میرے
غم کے ماروں کے غمگسار ہیں جو

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

لکھا ہوا ہے جو قرآن میں پڑھائیں گے
نبیؐ کی جو ہے شریعت وطن میں لائیں گے

علم دیوانوں امامت کا لے کے ہاتھوں میں
چلو کہ شمع رسالتؐ جلاتے جائیں گے

وہ جن کی آنکھوں میں کچھ خواب ہوں مکرمؐ کے
کہاں وہ دِل میں کسی غیر کو بسائیں گے

وہ جو بھی آلِ نبیؐ کے ہیں چاہنے والے
جگر کے خون سے لاکھوں دیے جلائیں گے

جو پھر سے آئے بوجہل اور یزید کوئی
تو مومنین اُنہیں کربلا بلائیں گے

Marfat.com

پہنچ کر طیبہ بھی سرکار مکی مدنی کو
کہانی غم کی جو ہے رو کے ہم سنائیں گے

تجھے بھی روزِ قیامت اے تشنۂ لب مشتاق
کرم سے جرعۂ کوثر، نبیؐ پلائیں گے

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

حالانکہ انتظار میں یہ کائنات ہے
"دیدارِ مصطفےٰ تو مقدر کی بات ہے"

تم جو درِ رسولؐ کے دیدار کو چلے
غفلت کی تیرگی کی اندھیرے کی مات ہے

ہوں بال و پَر تو اُڑ کے مدینے پہنچ سکوں
جو عاصیوں کے واسطے شہرِ نجات ہے

نکلے ہیں اَشک میرے تو ایسا لگا مجھے
اَب آخری ڈگر پہ یہ فرقت کی رات ہے

Marfat.com

طیبہ میں موت آ گئی تجھ کو خوشا نصیب
تقویٰ ہے اور نہ اِس میں عبادت کا ہات ہے

دربار میں رسائی تو قسمت سے ہو گئی
تفریق شہریت ہے نہ ہی ذات پات ہے

دیوانہ وار پھرتا ہوں بطحا میں کُو بہ کُو
بے خود ہے دِل تو آنکھ سے جاری فرات ہے

اَب سَر کے بَل تو گنبد خضراء کا کر طواف
کہ دُوری مدینہ بھی بارِ حیات ہے

جو کچھ ملے مدینے سے مشتاق لے کے چل
طیبہ کی خاکِ پاک بھی اعلیٰ صفات ہے

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

جب سے نبیؐ کی دید ہوئی دِل ہے باغ باغ
اِس دِل میں اُنؐ کی یاد کے روشن ہوئے چراغ

دیوانہ وار پھرتا ہوں صحرا میں چار سُو
شاید کہ مِل ہی جائے کسی راہ کا سراغ

جھلسا رہی تھی دھوپ ہر اِک برگ و بار کو
ابرِ کرم جو برسا، ہوا نم ہر ایک باغ

پروانہ جَل کے راکھ ہوا، تھی ذرا سی جاں
"اتنی ذرا سی بات پہ برہم ہوئے چراغ"

دو چار دِن کی زِیست ہے مشتاقؔ مغتنم
دامن سے اپنے دھولو گناہوں کے سارے داغ

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

گو طلاطم سے بھی پیار اُسؐ نے کیا
ڈوبتوں کو تھاما، پار اُسؐ نے کیا

بدر کا میداں بحکم ایزدی
لکڑیوں سے بھی تو وار اُسؐ نے کیا

ختم کرنے کو زمانے کے یزید
ہم کو مردِ کارزار اُسؐ نے کیا

اپنے اوصاف حمیدہ کے طفیل
دشمنوں کو بھی تو یار اُسؐ نے کیا

Marfat.com

دستِ قاتل سے گری تلوار جب
پھر نہتے پہ نہ وار اُسؐ نے کیا

ظلم، ناداں جس پہ گو ڈھاتے رہے
پر کرم ہی بار بار اُسؐ نے کیا

رحمتِ عالم کے مَیں قربان جاؤں
ہر خزاں کو پُربہار اُسؐ نے کیا

کتنے پیاسوں نے بجھائی تشنگی
کاسۂ بحرِ بے کنار اُسؐ نے کیا

معترف مشتاق جس کا ہے جہاں
رحم اُس پر بے شمار اُسؐ نے کیا

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اُنؐ کی چاہت میں یار پھرتے ہیں
چار سُو دِل فگار پھرتے ہیں

جن کے دِل میں نہیں ہے عشقِ نبیؐ
ہو کے بدنام و خوار پھرتے ہیں

مصطفیٰؐ کے فدائی دنیا میں
اب بھی دیوانہ وار پھرتے ہیں

جام اُن کو عطا ہو نظروں کا
تشنہ لب بے قرار پھرتے ہیں

Marfat.com

دیکھ لیتے ہیں جو ترا روضہ
بن کے رشکِ بہار پھرتے ہیں

درِ احمدؐ پہ صبح و شام جھکیں
جو ملائک ہزار پھرتے ہیں

اُنؐ کی رحمت کے جو ہیں دِلدادہ
لے کے مشتاق پیار پھرتے ہیں

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

دیتا ہے ذرّہ ذرّہ شہادت حضورؐ کی
دنیا میں بے مثال عبادت حضورؐ کی

تارے زمیں پر اُترے تھے لینے کو روشنی
جس صبح کو ہوئی تھی ولادت حضورؐ کی

چھپر حلیمہ کا بنا رَشکِ ملائکہ
سبحان اللہ ہے یہ سعادت حضورؐ کی

جبرئیلؑ نے لگائے علَم شرق و غرب میں
جس وقت کہ ہوئی تھی ولادت حضورؐ کی

Marfat.com

دو نیم ہو کے پھر سے قمر ایک ہو گیا
اُٹھی تھی جب انگشتِ شہادت حضورؐ کی

تھے معرکے جو سر کئے بدر و حنین کے
دنیا بھی مانتی ہے قیادت حضورؐ کی

مشتاق انبیاءؑ و رسلؑ بھی گواہ ہیں
ہے مستند ازل سے سیادت حضورؐ کی

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

رُخ پہ جب سُنّت سجائی ہے نبیؐ سرکار کی
چومنے رحمت بھی آئی ہے نبیؐ سرکار کی

آب، ستو، جو کی روٹی یا کھجوریں تھی غذا
گرچہ دنیا یہ خدائی ہے نبیؐ سرکار کی

آج بھی مدفون ہے سوکھا تنا منبر تلے
سہہ سکا نہ جو جدائی ہے نبیؐ سرکار کی

کچھ نہ پوچھا تھا نکیروں نے خوشی سے چل دیئے
نعت بس اُن کو سنائی ہے نبیؐ سرکار کی

Marfat.com

وہ نہیں مرعوب ہوتا تاج ور سے بھی کبھی
جس کی قسمت میں گدائی ہے نبیؐ سرکار کی

کھودتے خندق رہے تھے پیٹ پر پتھر بندھے
عرشِ اعظم تک رسائی ہے نبیؐ سرکار کی

مصر، شام، ایران کے شاہوں کو بھجوائے خطوط
تختِ سلطانی چٹائی ہے نبیؐ سرکار کی

سامنے آئے فرشتے بھی اگر روزِ جزا
ہم نے دے دینی دُہائی ہے نبیؐ سرکار کی

ظاہر و باطن ہوا روشن کہ جب مشتاقؔ نے
لکھ کے کی مدحت سرائی ہے نبیؐ سرکار کی

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

پروانے جب عشق میں آہیں بھرتے ہیں
جان شمع پہ اپنی نچھاور کرتے ہیں

لذت ایماں پانے والے سب عاشق
جابر، ظالم، حاکم سے کب ڈرتے ہیں

گنبدِ خضراء دیکھنے والے پھر ہر دم
چشمِ تصور میں بھی مدینہ پھرتے ہیں

گھائل عصیاں کے دیوانہ وار سدا
نامِ پیاؐ کا مرہم، زخم پہ دھرتے ہیں

Marfat.com

صاحب قرآں سے ہے ناطہ جوڑ لیا
اَب ہم نامِ نبیؐ پر جیتے مرتے ہیں

آلِ نبیؐ، اولادِ علیؑ کی اُلفت میں
ڈوبے سفینے بھی اُس پار اُبھرتے ہیں

دوشِ نبیؐ پر چڑھنے والے شہزادےؑ
نیزوں پہ قرآں کی تلاوت کرتے ہیں

جن کی حفاظت خود مشتاق کرے اللہ
وہ نارِ نمرود سے پھر کب ڈرتے ہیں

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

محفل میں جب کسی سے کبھی گفتگو رہی
بس سیرت نبیؐ ہی میرے روبرو رہی

آنکھوں میں میری گنبد خضراء سدا رہا
دِل میں بھی آپؐ ہی کی سدا آرزو رہی

دنیا یہ رونقیں بھی بہت خوب ہیں مگر
تجھ سے گلی ہی طیبہ کی پر خوبرو رہی

پامال قوم ہوتی رہی خامشی سے کیوں
''اِک سِل تھی برف کی جو میرے روبرو رہی''

Marfat.com

اِس زندگی میں آپؐ کے صدقے ہی یا نبیؐ
ہر دور، ہر جگہ پہ میری آبرو رہی

کہنے کو یوں تو سارا زمانہ بدل گیا
اِک عظمت نبیؐ ہے جو بس ہوبہو رہی

مشتاقؔ کفر و شر کو مٹانے کے واسطے
شیطانیت سے جنگ سدا دوبدو رہی

Marfat.com

قطعہ

جیتا رہوں محمدؐ سرکار کی گلی میں
دیکھوں نصیب کی حد سرکار کی گلی میں

مشتاقؔ کی تمنا پوری اگر ہو یاربّ
بَن جائے یہ بھی سَرمَد سرکار کی گلی میں

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

میری قسمت میں اگرچہ معرفت کا جام ہے
جو سکونِ جان و دِل ہے مصطفیٰؐ کا نام ہے

آدمؑ و عیسیٰؑ نے بھی لوگوں کو تھا فرما دیا
کہ بتوں کی پوجا کرنا خارج از اسلام ہے

اقصیٰ میں جبریلؑ بولے انبیاءؑ سے کہ اُٹھو
اِس امام المرسلینؐ کا آج فیض عام ہے

جس کے آگے پیڑ، پتھر تک بھی سجدہ ریز ہوں
روز و شب صلوٰت پڑھ، اللہ کا پیغام ہے

Marfat.com

ہو گئے برباد یوں فرعون بھی نمرود بھی
رَبّ کے باغی کا سدا ہوتا یہی انجام ہے

سرفروشی کے لئے آتے نہ کیوں باندھے کفن
بدلے جنت کے ہوا جاں باز کا نیلام ہے

کھول دے ابواب رحمت ہے دُعا مشتاق کی
مدحت احمدؐ میں جو مشغول صبح و شام ہے

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

رُک گئے جبرائیلؑ جہاں پر عرش کا وہی کنارا ہے
قابَ قوسین تلک جو پہنچا، وہ بس نبیؐ ہمارا ہے

ازل سے فائدہ بخش ہے جو، حُبِّ نبیؐ وہ سودا ہے
اِس دولت سے محرومی ہی تو، عین خسارا ہے

آپؐ کی رحمت نے تھاما ہے بڑھ کر ہمیشہ مشکل میں
نبیؐ جی ہم نے ''ادرکنی'' پھر کہہ کے آج پُکارا ہے

نور ہی نور ہوا کرتا ہے ہالہ بن کے چار طرف
جب بھی خود کو جنت کی وادی میں ہم نے پسارا ہے

Marfat.com

حُسنِ محمدؐ کا صدقہ ہے جو بھی ہے تخلیقِ خدا
حُسنِ بشر پھر دو عالم کی ہر اِک شئے کو سنوارا ہے

فرش سے لےکر عرش تلک اُس رحمت نے ڈھانپ لیا
حرم سے چلنے والی ہوا نے روپ سہانا دھارا ہے

طُور کو جلتا دیکھ کے شاید موسیٰؑ بھی یہ جان گئے
جلوۂ حق کی کرے تمنا جس میں تابِ نظارا ہے

خبر ہے اِس کی آپؐ کو سب کچھ اشک بھلا بتلائیں کیا؟
آپ کے اِس مشتاق کو آقاؐ کِس کِس درد نے مارا ہے

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

چلے پھر ہوا کے جھونکے گلوں کے لئے تبسم
ہے نبیؐ کے واسطے ہی بخدا حسین ترنم

ہے ہمارا دیں ہی کامل جو زمانہ کہہ رہا ہے
پھر کس لئے مسلماں یہ فریب سہہ رہا ہے

نہ گلوں کے رنگ و بُو میں نہ چمن میں دلکشی ہے
میری چشم تر میں بستی کیا مدینے کی بسی ہے

جانے کتنی صدیاں بیتیں ہیں دُعائیں کرتے کرتے
کہ نبیؐ جی مِل ہی جاتے یونہی رہ میں آتے جاتے

Marfat.com

لو برس رہے ہیں بادل چھما چھم خوشی خوشی سے
کہ میلاد کی ہے صبح ذرا پوچھ لو کسی سے

گر پتا جو اتنا ہوتا وہ رُکیں گے طیبہ جا کر
پھول میں بھی پیش کرتا خدمت میں بٹھا جا کر

مشتاقؔ اُن کے در کا کریں جب طواف نظریں
کئی ڈوبتے دِلوں کو عطا ہوں نئی مرادیں

Marfat.com

قطعہ

نامِ محمدؐ جپنا مجھ کو اچھا لگتا ہے
گنبد خضراء تکنا مجھ کو اچھا لگتا ہے

مشتاقؔ مجھے یہ دنیا والے کیا جانیں
نعت نبیؐ ہی لکھنا مجھ کو اچھا لگتا ہے

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کام خادم کا زمانے سے جُدا ہوتا ہے
سجدہ اُس کا درِ آقاؐ پہ ادا ہوتا ہے

المدد سیدی مولائی پکارے جو بھی
مصطفےٰ حامی و ناصر بخدا ہوتا ہے

عاشقِ مصطفویؐ کوچہ جاناں پر
ہر گھڑی جان سے اور دِل سے فِدا ہوتا ہے

درِ احمدؐ کا گدا ہوتا ہے دراصل امیر
دو جہاں میں وہ غنی سب سے سوا ہوتا ہے

نبیؐ اللہ کو قرآن کو رکھ پیشِ نظر
فکر فردا بھلا مشتاق پہ کیا ہوتا ہے

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ وظیفہ ہے میرا، یہ کام ہے
ذکر تیراؐ لب پہ صبح شام ہے

بُت گِرے کعبے میں آمد پر تیری
کفر میں برپا ہوا کہرام ہے

جتنے تھے آتش کدے ٹھنڈے ہوئے
یہ خدائے پاک کا اکرام ہے

چودہ کنگرے محل کسریٰ کے گرے
رات کالی کا ہوا انجام ہے

Marfat.com

دیکھتے ہی کفر کے بادل چھٹے
سر پہ جو سایہ فگن اسلام ہے

وہ جو دشمن تھے بنیں گے دوست سب
کہ محبت کا چلن اب عام ہے

دولتِ حُبِّ نبیؐ جو مل گئی
مِل گیا مشتاقؔ کو انعام ہے

Marfat.com

اب تعلق جوڑ لے، اللہ کے دِلدار سے
کچھ نہیں تو پائے گا، دُنیا میں دنیادار سے

ہے اگر نسبت جو تیری احمد مختار سے
ڈر نہ پھر مشتاقؔ عصیاں کے بڑے انبار سے

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

میں کہ حالاتِ کوئے حرم لاؤں گا
پاسداریِ شاہِ، اُمم لاؤں گا

صرف دھرتی نہیں دِل بھی روشن کرے
آسماں سے ضیائے ارم لاؤں گا

کر کے منت سماجت مدینہ سے میں
اک خزینۂ رحم و کرم لاؤں گا

ہر بشر کا ہو گھر ایک جنت نما
میں وہ سوغاتِ ملکِ عدم لاؤں گا۔

Marfat.com

لو سنو ظالمو، غاصبو غور سے
میں بھی اِک دن جوابِ ستم لاؤں گا

وہ جو اسلام دھرتی پہ نافذ کرے
اِک وہی رہنما محترم لاؤں گا

جن کی تقلید ہو توشۂ آخرت
ایسے مرغوب نقشِ قدم لاؤں گا

چھپ سکیں گے کہاں دِل کے حالات یہ
اَشک مژگاں پہ میں دَم بدم لاؤں گا

وہ جو مشتاقؔ لکھے ثنائے نبیؐ
ڈھونڈ کر وہ انوکھا قلم لاؤں گا

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اُلفت میں شاہِ دین کی جو نم ہوئے چراغ
روشن یہ شامِ عشق کے باہم ہوئے چراغ

خود کو جلا کے دینِ محمدؐ کو دی جلا
اِس دورِ پُرفتن میں بھی کب کم ہوئے چراغ

لَو دیں کی کب بجھا سکی آندھی یزید کی
قتلِ حسینؓ سے بھی نہ مدھم ہوئے چراغ

ہم سے تقاضا کرتی ہے ہر روز کربلا
خوں سے جلاؤ پھر جو یہاں کم ہوئے چراغ

یادِ رسولِ پاکؐ میں مشتاق جو جلے
وہ آندھی و طوفان میں نہ خم ہوئے چراغ

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اشرف المخلوق ہے یہ بندۂ حق فخر ہے
مہ محمدؐ کے اشارے پر ہوا شق فخر ہے

نفسانفسی کا ہے عالم اور برپا حشر ہے
اب شفاعت کے لئے کس کو ہے تکتا حشر ہے

رحمتوں کی ہو گی اب برسات چھایا ابر ہے
کفر کو ہونے لگی ہے مات چھایا ابر ہے

یا نبیؐ جی آپؐ کی ہر بات درسِ صبر ہے
آپؐ کا ہر ایک دن اور رات درسِ صبر ہے

Marfat.com

پایا قربانی سے ابدی زندگی کا اجر ہے
ملتا حُبِّ مصطفیٰؐ سے بندگی کا اجر ہے

مرجع دنیا مدینے میں نبیؐ کی قبر ہے
فیض جاری ہے جہاں سے وہ اُسیؐ کی قبر ہے

کر وضو اللہ سے کر لے بات وقت فجر ہے
خیر سے گزری مشتاق رات، وقت فجر ہے

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

دو جہاں پر مصطفیٰؐ ہی کی حکومت ہے امر
ہر جگہ ہر لحظہ کی جو بھی کرامت ہے امر

اُن کے استقبال کو بھی چل کے آتا تھا شجر
اور پھر قدموں پہ آ کر سر جھکاتا تھا شجر

حسن احمدؐ دیکھ کر شرما گئے، نجم و قمر
نور کی خیرات اُس سے پا گئے، نجم و قمر

جس سے قسمت جاگی اُمت کی وہی خیرالبشر
بن کے آیا دو جہاں میں وہی نبیؐ خیرالبشر

رحمتوں کی ہو گئی برسات آیا ہے ثمر
جھولی بھر لے تو بھی اے مشتاق بٹتا ہے ثمر

Marfat.com

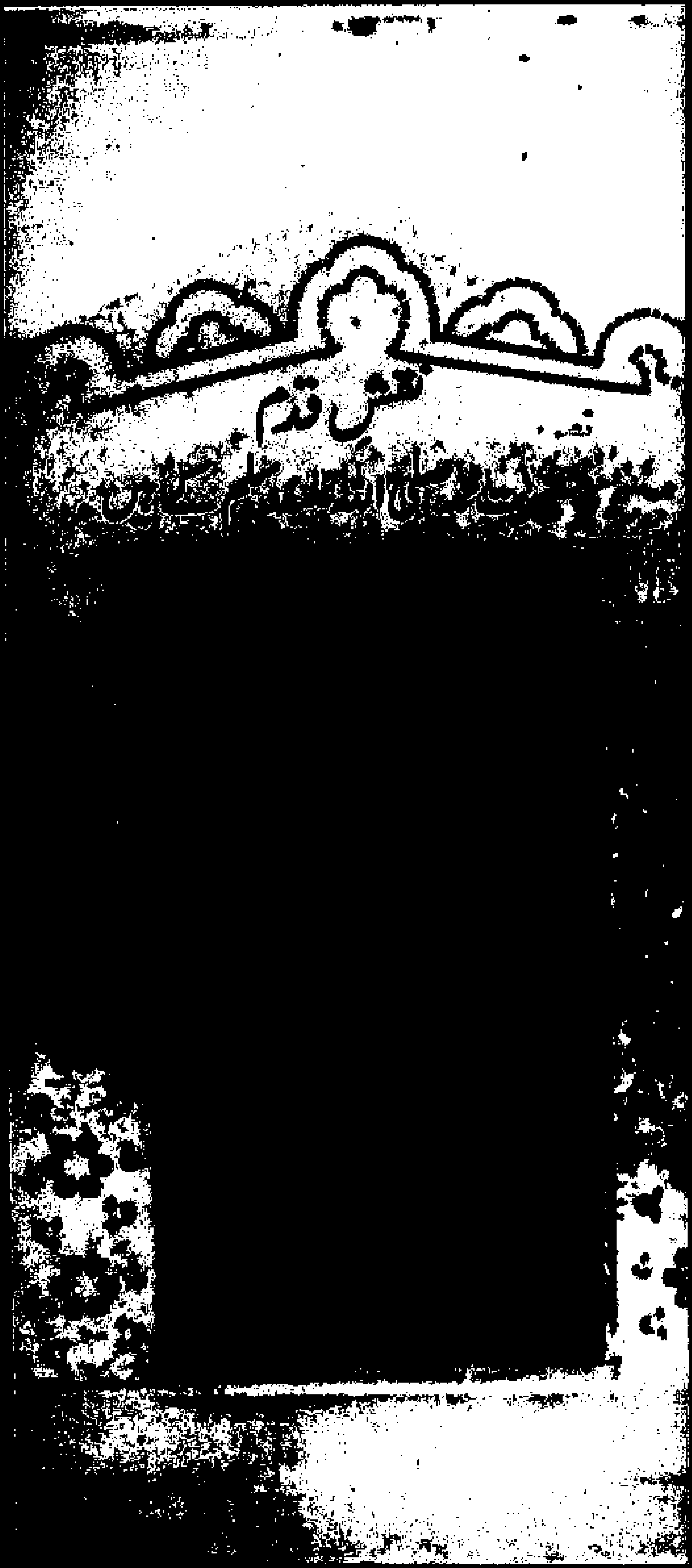

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

غلبہ اسلام نصاب مدینے کا
پورا ہو گا اب یہ خواب مدینے کا

رحم و کرم و عفو و درگزر اب بھی
ہے بے حد اور بے حساب مدینے کا

جھولی پھیلا کر تو دیکھ اس دھرتی پر
سند یافتہ ہے ایجاب مدینے کا

سبز گنبد مینار و جالی اور محراب
ہر منظر ہے ہوا عجاب مدینے کا

Marfat.com

نور ہی نور ہے ہر سو پھیلا نوری کا
کب سے جلے چراغ جناب مدینے کا

لا اُقسِمُ بِھٰذَاالبَلَدْ کہا رب نے
کیسا تھا اُس وقت شباب مدینے کا

عظمت و رفعت کے ہی ہر سو چرچے ہیں
پڑھ تو بھی ہر صفحہ کتاب مدینے کا

یکسر اُس کی پلٹ گئی ہے کایا ہی
جس نے بھی ہے سنا خطاب مدینے کا

چشم بصیرت کھُل گئی ہے مشتاق مری
بن گیا میں بھی ابوتُراب مدینے کا

Marfat.com

حصہ انگلش

(رائمنگ ورڈز)

Marfat.com

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

سارے جہاں نے مجھ کو جو رتجیکٹ ہے کیا
پر مصطفیٰؐ کے در نے نہ نگلیکٹ ہے کیا

ستر مرے تھے طُور پہ موسیٰؑ ہوئے بے ہوش
رب کی تجلیوں نے جو رفلیکٹ ہے کیا

اسلاف کے طفیل ہے، یہ عمر جاوداں
عشق نبیؐ کو مجھ میں جو انجیکٹ ہے کیا

قربان جاؤں اُنؐ کی عنایت پہ لاکھ بار
پہلے بکھرنے سے مجھے کولیکٹ ہے کیا

Marfat.com

ہر چیز مِل گئی مجھے دونوں جہان کی
آقائے دو جہاں سے جو کنٹیکٹ ہے کیا

ذِکرِ رسُولؐ سے چمک افکار کو ملی
احباب نے بھی شعروں کو کوریکٹ ہے کیا

یادِ مدینہ میں میری آنکھیں جو نم ہوئیں
یہ گنبد خضراء نے ہی ایفیکٹ ہے کیا

میری بساط کیا تھی، میری کیا مجال ہے
مجھ سے گدا کو آپؐ نے پرفیکٹ ہے کیا

مشتاقؔ تم کو بھی ہو مبارک حضورؐ نے
اپنی ثنا کے واسطے سلیکٹ ہے کیا

نظر انداز کرنا	نگلیکٹ	Neglect	مسترد کرنا	رجیکٹ	Reject
ٹیکہ لگانا	انجیکٹ	Inject	منعکس کرنا	رفلیکٹ	Reflect
ربط/تعلق	کنٹیکٹ	Contact	اکٹھے کرنا	کولیکٹ	Collect
اثر کرنا	ایفیکٹ	Effect	درست کرنا	کوریکٹ	Correct
منتخب کرنا	سلیکٹ	Select	ٹھیک کرنا	پرفیکٹ	Perfect

Marfat.com

رمضان کے صدقے

جنت کے کھلے ''گیٹ'' ہیں رمضان کے صدقے
کم سب کے ہوئے ''ویٹ'' ہیں رمضان کے صدقے

بڑھ چڑھ کے ادا کرتے ہیں فطرانہ و صدقہ
اس کام میں سَو ''میٹ'' ہیں رمضان کے صدقے

عصیاں سے صبح و شام جو کرتے تھے محبت
کرنے لگے سب ''ہیٹ'' ہیں رمضان کے صدقے

حصہ لو میرے ساتھیو! یاں سیل لگی ہے
کم نیکیوں کے ''ریٹ'' ہیں رمضان کے صدقے

Marfat.com

افطاری کی خاطر ہی پھلوں کی یہ ڈشیں ہیں
رکھی ہوئی کچھ ''ڈیٹ'' ہیں رمضان کے صدقے

پڑھتے ہیں تراویح بھی رکھتے ہیں جو روزے
خوش بخت ہیں گڈ ''فیٹ'' ہیں رمضان کے صدقے

آ جاتے ہیں روزانہ جو محفل کو سجانے
مشتاق جی کچھ ''لیٹ'' ہیں رمضان کے صدقے

وزن	ویٹ	Waight	دروازے	گیٹ	Gate
نفرت	ہیٹ	Hate	ساتھی	میٹ	Mate
کھجوریں	ڈیٹ	Date	قیمت	ریٹ	Rate
متاخر	لیٹ	Late	نصیب/قسمت	فیٹ	Fate

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

مسلم ہر ایک رنگ میں آقاؐ کا فین ہے
دیوانہ رسولؐ ہی دراصل مین ہے

بس کامل اسلام کا ہی ٹھیک رینج ہے
جس جا پہ ہر بشر کا دِل ہو جاتا چیلنج ہے

بندہ شہید ہو کے جو بھی رائز ہو گیا
حاصل اُسے بہشت کا پرائز ہو گیا

برزخ سے حاصل ہو گیا ٹوکن ہے مرحبا
جنت کا گیٹ ہو گیا اوپن ہے مرحبا

حاصلِ درِ نبیؐ کا جس کو چین ہو گیا
مشتاق اُسے دیدار بھی اگین ہو گیا

رسائی ''رینج'' Range آدمی ''مین'' Man دیوانہ فین Fan
کھلنا''اوپن'' Open ٹوکن/سکہ ''ٹوکن'' Token انعام ''پرائز'' Prize

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

طیبہ کی ہے گلی منور ''گول'' بنا لو دوستو
جنت کے گولوں کی خاطر ''پول'' بنا لو دوستو

حُبِّ نبیؐ کو اپنا کر اِس مُردہ دِلی کو ختم کرو
اور بھٹکتی روح کو فائن ''سول'' بنا لو دوستو

اپنے اِس خود ساختہ خول سے باہر آؤ اور دیکھو
چھوٹی زیست کا پاکیزہ اِک ''رول'' بنا لو دوستو

منصب ہے جو بشر کی خاطر وہ ہے فقط امامت ہی
بکھری ہوئی امت ہے ساری ''ہول'' بنا لو دوستو

عرض ہے اِک مشتاق کی اس کو لِلّٰہ غور سے سن لیجئے
زندگی جو انمول ہے اُس کو ''مول'' بنا لو دوستو

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ نفرتوں کی آگ دھری کولڈ کیجئے
نہ اِس طرح جناب مجھے بولڈ کیجئے

مضبوط ہو گا آپ کا ایمان اس طرح
حُبِّ نبیؐ سے تارِ ہنر سولڈ کیجئے

طالب ہیں جو نجات کے اُن سے یہ عرض ہے
کوچۂ مصطفےٰؐ میں ذرا ہولڈ کیجئے

جنگل عداوتوں کا ہے پھیلا گلی گلی
اِن بدگمانیوں کو ابھی فولڈ کیجئے

Marfat.com

بڑھ چڑھ کے ساتھ دیجئے محفل سجائیے
ذِکرِ رسولؐ پاک کو نہ اولڈ کیجئے

پیدا ہو جس سے دِل میں محبت حضورؐ کی
افکار کو اِس طرح سے سبھی مولڈ کیجئے

مشتاقؔ زندگی بھی بڑی مختصر سی ہے
سیرت نبیؐ کی پڑھ کے اِسے گولڈ کیجئے

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

نبوت کا جو، ٹاور ہے
درخشاں ہے مناور ہے

دیا جس نے سکوں سب کو
تیریؐ رحمت تناور ہے

گنہ دُھلتے ہیں طیبہ میں
کہ یہ رحمت کا شاور ہے

وہؐ جو چاہیں عطا کر دیں
ملی اللہ سے پاور ہے

Marfat.com

قلم لکھے زباں بولے
یہ دِل پُرنور خاور ہے

نبیؐ کے پائے اقدس پر
میرا دِل بھی نچھاور ہے

اُسے کیوں حشر کا غم جو
غلام شاہِ داور ہے

مہک بطحاؑ سے لے کر ہی
کھلا دِل کا فلاور ہے

کرم مشتاق پر مولا
کہ تو ہادی ہے یاور ہے

Marfat.com

جل شانہ

حمدِ باری تعالیٰ

(حصہ پنجابی)

Marfat.com

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

ربّا تیتھوں میرے قریب کوئی وی نئیں
تیرے وَرگا میرا مجیب کوئی وی نئیں

جس دی جھولی بھریں توں کہہ کے ''فترضیٰ''
اودھے جیسا خوش نصیب کوئی وی نئیں

سُنے تُوں ہر ویلے، ہر تھاں تے، ہر اک دی
خیال چ ایہو جہیا منیب کوئی وی نئیں

یارب دین تے دنیا دی دولت دے دے
مسلماناں توں ودھ غریب کوئی وی نئیں

Marfat.com

جس دا توں ایں حامی، ہادی تے ناصر
کیوں ڈردا اے اودھا مصیب کوئی وی نئیں

ہنود، یہود نے رَل کے گھیرا پایا اے
ساڈا تیرے باجھ حبیب کوئی وی نئیں

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

کوئی کلیمؑ، خلیلؑ، ذبیحؑ تے روحؑ اللہ
مثل محمدؐ تیرا حبیب کوئی وی نہیں

بدر، اُحد، خندق، یمامہ، کرب و بلا
حادثہ تیرے لئی عجیب کوئی وی نہیں

"اِنَّ اللّٰہ مَعَنَا" کہیا صدیقؓ تائیں
لبھنا کسے نوں ہور رقیب کوئی وی نہیں

مالک، خالق، رازق دی جو شان لکھے
اوس توں سُچا، کھرا ادیب کوئی وی نہیں

اللہ دی کتاب جو پڑھدا اے مشتاق
اوس توں چنگا ہونا خطیب کوئی وی نہیں

Marfat.com

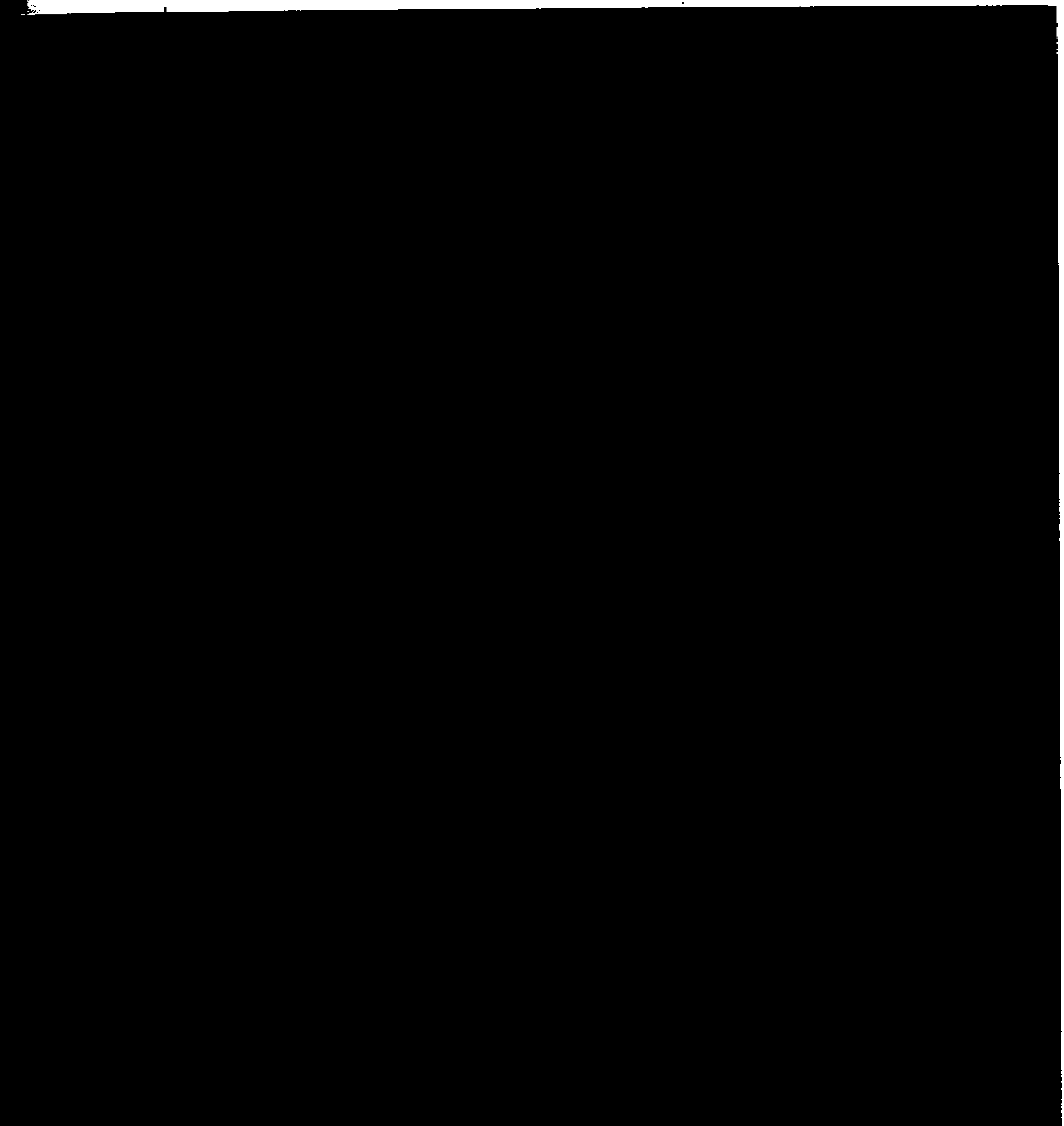

Marfat.com

نعت

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسولِ مقبول

Marfat.com

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

مکے دیاں ہوون تے مدینے دیاں راہواں
کڑدا ہویا سجدے میں اوناں راہواں تے جاواں

جس دی اے اُچی شان مزمل و مدثر
واللیل نے زلفاں تے معطر ہویاں ساہواں

اللہ نے جنہوں آکھیا یٰسین تے طٰحٰہ
لکھ وار اودھی شان تے قربان میں جاواں

تکریم محمدؐ دا تقاضا سی جو رَبّ نے
اُس نور نوں رحمت دیاں دِتیاں نے رِداواں

Marfat.com

جوڑے نوں جدھے چم لیا عرشِ بریں نے
رکھدا اے قدم جتھے او جنت ہی نے تھاواں

مسجد او غمامہ دی پئی یاد دواوے
بدل پئے کردے سن اودھے سر اُتے چھاواں

کرنی ایں حرا دی تے قُبا دی میں زیارت
ہتھوں نہ کتے کڈھ کے ایہہ ویلا پچھتاواں

صدقہ جدھے ناں پاک دا دُنیا نوں ہے لبھدا
اُس مکی تے مدنی دے میں کیوں گیت نہ گاواں

ایہہ جندڑی وی مشتاق مکرمؔ دے ای ناں اے
اِس لئی تے کتاب اُتے ہے دلبردا ہی ناواں

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

حرم نبیؐ دا وَسے ہمیشہ، دِسے اوہ گنبد ہریا
توں وی لے لے درس عشق دا اج ہے ویلا اڑیا

ہُن تے سجدے چ سر رکھ دے پیش ہو رب دے اگے
کی پیا ویہناں حیرت نال توں ایتھے ای بیبا کھڑیا

کوئی تے عابد، زاہد، عالم، فاضل، مفتی ایتھے
توں بس اپنی مَیں دے اندر رہیا حیاتی تڑیا

فنا دے وچ بقا ملدی اے، بقادے وچ حیاتی
اے رولا مُک جاسی، جد توں عشق دے شوہ وچ وڑیا

Marfat.com

دنیا وچ وی میرے آقاؐ تیرا ای آسرا سب نوں
پار اوہ لنگھ سی پُل تھیں جس نے تیرا پلّا پھڑیا

اکھیاں وچ تصویر اے تیریؐ، دل نوں تیریاںؐ تاہنگاں
دل دی انگوٹھی وچ نگینہ تیرےؐ نام دا جڑیا

بقیع چ استقبال ہووے گا عرشی منہ چمن گے
جد مشتاق توں شہر مدینے نامِ نبیؐ لے مریا

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

سبز گنبد سی نگاہویں نعت وَل لکھدا رہیا
دِل نوں تیرے شہر دا نعم البدل لکھدا رہیا

اِس طرح وی آ گیا سی درد نوں کُج تے سکون
جَد میں کاغذ تے محمدؐ نام گَل لکھدا رہیا

بیاض تے، تاریخ، دن، لمحہ میں سب لکھدا رہیا
ملیا جو کجھ عشق وچ تیرےؐ میں پھل لکھدا رہیا

رات باری ذہن دی میرے اچانک کھُل گئی
تیریاںؐ یاداں وچ گزرے میں پَل لکھدا رہیا

Marfat.com

میرے سِر تے وی وفادا تاج لشکایا گیا
میں مزمل تے مدثر اونوںؐ کل لکھدا رہیا

ذکر ہر تھاں تے ہو ریا اے آمنہؓ دے لال دا
اس توں چنگی ہور کی ہونی اے گل لکھدا رہیا

محنتاں تے عظمتاں اوناں دیاں نیں بے شمار
کھودی خندق آپؐ یاراں نال رَل لکھدا رہیا

ایہہ نبیؐ دے نام دی برکت تھیں لبھیا اے سخن
جدجے ناں نوں میں گلی پھُل تے کنول لکھدا رہیا

گوشۂ سیرت میرے آقاؐ دا ہر اک بے مثال
دشمناں نوں ہس کے لایا نال گل لکھدا رہیا

طیبہ دی فرقت تے دل دا حال کی آکھاں بھلا
کھوہ لوے مچھلی توں جیویں کوئی جل لکھدا رہیا

میں اوناں راہواں تے تھاواں دے سدا بل ہاریاں
جہڑیاں جاون مدینے، تیرےؐ وَل لکھدا رہیا

نِمی نِمی اگ جہڑی عشقِ رسولؐ دی سی
نال پھوکاں دے پئی مشتاق بَل لکھدا رہیا

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

دُکھاں کیتا بڑا بے حال مینوں
میرے آقاؐ نہ کل تے ٹال مینوں

ہے اوکھا پینڈا، اُتوں گھپ ہنیرا
میرے ہادی سدا رکھ نال مینوں

کی کراں کنوں آکھاں، کتھے جاواں
دُکھاں چ چٹا دسدا اے لال مینوں

بھُکا بھانا ہاں، میرا اے خالی کاسہ
اے سخیا بھر کے دے اِک تھال مینوں

Marfat.com

لنگھے میری حیاتی وی آبرو تھیں
عطا کردے کرم دی شال مینوں

دُکھاں درداں دی اِس بستی دے اندر
رکھے یاد نبیؐ خوش حال مینوں

میں دنیاداری وی مشتاق کرناں
نہ اوکھے جاپن پنج افعال مینوں

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

بیٹھے بیٹھے رب سائیں نوں یاد جے آن ستایا
گھل جبرئیلؑ نوں در محبوبؐ دے جلدی نال بلایا

بھیڑے طائف دے لوکاں جد آپؐ نوں وٹے ملدے
ربّ دا اِک پیغام سی جس نے حوصلہ آن ودھایا

"لَستَ مُرسَلَ" مکے والیاں آکھیا جو سی کئی وار
"اِنَّکَ لَمِنَ المُرسلین" وچ قرآن دے آیا

"لَن تَرَانی" موسیٰؑ نوں سی آکھیا مولا سائیں نے
پر محبوب نوں بے پردہ اپنا دیدار کرایا

Marfat.com

میں کی دساں رات معراج دی اپنے کول بٹھا کے
رَبّ، محبوبؐ دے سِر اُتے لولاک دا تاج سجایا

نہ اکھ پھری، نہ دھوکہ کھادا اُس سوہنے دیاں نظراں نے
کون محمدؐ، کون ہے موسیٰؑ، اوس نے فرق وکھایا

دو قوساں توں گھٹ سی دُوری طالب تے مطلوب دے وچ
نور نے جس دَم نور اپنے نوں اپنا آپ وکھایا

سمجھ سیاہی بَن گئے نے ایہہ ست سمندر سارے
چَل مشتاقؔ توں نعتاں لکھ لے رَبّ نے کرم کمایا

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کی دساں اے میرے آقاؐ دکھ نوں اپنے پھول کے
در لبھیا اے تیراؐ، خود نوں جنگلاں اندر رول کے

ایس ورے ای ویکھ لیندا جے سنہری جالیاں
پیش کردا میں وی سدھراں دے موتی تول کے

خواب وچ آ کے کدی خیرات بخشن دید دی
بیٹھ رہنا رات ساری دل دے بوہے کھول کے

گنبدِ خضراء دی ہنجواں نال اپنے لیکیا
کر لیا دیدار اُس دا اپنے اتھرو ڈہول کے

میں وی آں مشتاق اِس تصویر دے دیدار دا
جہدے وچ میں رنگ بھریا لہو جگر دا گھول کے

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

ہرا گنبد سنہری جالیاں نے، سوہنیاں جگ توں
تیرے رُوضے دے بوہے باریاں نے، سوہنیاں جگ توں

معطر کیتیاں جنھاں فضاواں وی ہواواں وی
او خوشبواں وی کنیاں پیاریاں نے، سوہنیاں جگ توں

جنھاں نوں ویکھ کے قدُسی وی صدقے جان لکھ واری
او چھلے دار زلفاں کالیاں نے، سوہنیاں جگ توں

جو "اِن کُنتُم تُحبُّونَ اللّٰہ" رکھ کے سامنے کیتا
بلالِ حبشی جو پینگاں چاڑھیاں نے، سوہنیاں جگ توں

Marfat.com

ابوبکرؓ و عمرؓ، عثمانؓ، علیؓ جیسا نئیں کوئی
میرے آقاؐ نال لائیاں یاریاں نے، سوہنیاں جگ توں

نبیؐ سوہنے دے نقش پا اُتے جنھاں نے دل وارے
او شکلاں بھولیاں تے بھالیاں نے، سوہنیاں جگ توں

کدی میلاد تے معراج تے سیرت دی محفل اے
ایہو کیپسول، ٹیکے، گولیاں نے، سوہنیاں جگ توں

جو جبریل امیں دی اقتداء وچ شوق آپنے نال
لائے پھُل، بتیاں تے جھنڈیاں نے، سوہنیاں جگ توں

توں اے مشتاقؔ صدقے جا نبیؐ دے عاشقاں اُتوں
سجائیاں جنھاں منہ تے داڑھیاں نے، سوہنیاں جگ توں

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

دن محشر دے جے چاہنا ایں تینوں ملن حضورؐ
اپنے نبیؐ دے نال توں اُلفت کردا رہو بھرپور

کُجھ وی نئیں سی، خَلق ہویا سی جد آقاؐ دا نور
اِس تخلیق چ رَب نے کیتا اپنا آپ ظہور

پنکھ ہوون تے اُڈ کے پہنچاں میں اِک روز ضرور
ہُن تے مدینے تیری جدائی نے کیتا رنجور

جس دا کھائیے، گُن وی گائیے، ایہہ ہے دنیا دا دستور
کھاندے رہنا پر چُپ رہنا نیتاں دا ایہہ فتور

Marfat.com

اوس نبیؐ دی خاطر ربّ نے کرنے معاف قصور
دِتیاں دعاواں، جس نے زخماں نال وی ہو کے چور

عید میلاد النبیؐ تے لکھی توں جو نعتِ حضورؐ
واہ مشتاقؔ مقدر تیرے سدا رہویں مسرور

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

عشق چ کُجھ کرنا پیندا اے
نگر نگر پھرنا پیندا اے

عشقِ رسولؐ دی شمع جلا کے
پروانہ بننا پیندا اے

نعت لکھن دا چاء ہووے تے
نال وضو رہنا پیندا اے

سُکھ دی منزل پان دی خاطر
کنڈیاں تے چلنا پیندا اے

Marfat.com

جنت دی چاہت ہووے تے
مُرشد دی پھڑنا پیندا اے

سنت خاطر پتھر کھا کے
ہونٹاں نوں سینا پیندا اے

سبق شریعت لین دی خاطر
مکتب وچ پڑھنا پیندا اے

حق دی راہ تے ٹُریے جے کر
سر نیزے دھرنا پیندا اے

یار منیدا کملا بن کے
بنھ گھنگرو نچنا پیندا اے

اُس در دے منگتے نوں کاسہ
ہتھ والا بھننا پیندا اے

یاد مدینہ آ جاوے تے
اکھیاں نوں ورنا پیندا اے

ویکھن لئی مشتاق مدینہ
سر بھرنے ٹرنا پیندا اے

Marfat.com

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

نبیؐ دی یاد وچ وردیاں چھم چھم
لگا اکھیاں نوں سوہنے یار دا غم

میرے آقاؐ مدینے وچ بلا لو
ایہہ دیدے دید لئی رہندے نے پُرنم

مَیں اُس سرکارؐ دا دربار چُماں
کہ جس دا عرش تے لہرائے پرچم

نزع دے وقت ویکھاں تیراؐ مکھڑا
جے تیرےؐ روبرو نکلے میرا دم

Marfat.com

کدی ویلا اوہ لبھے قادری نوں
حرم وچ بیٹھ کے پیوے ایہہ زم زم

درِ سرکارؐ تے شاہ و گدا کی
سرِ جبریل وی ہو جاندا اے خم

توں وی مشتاق چل بہہ در تے جا کے
تیرا اے جھلیا اتھے ہے کی کم

Marfat.com

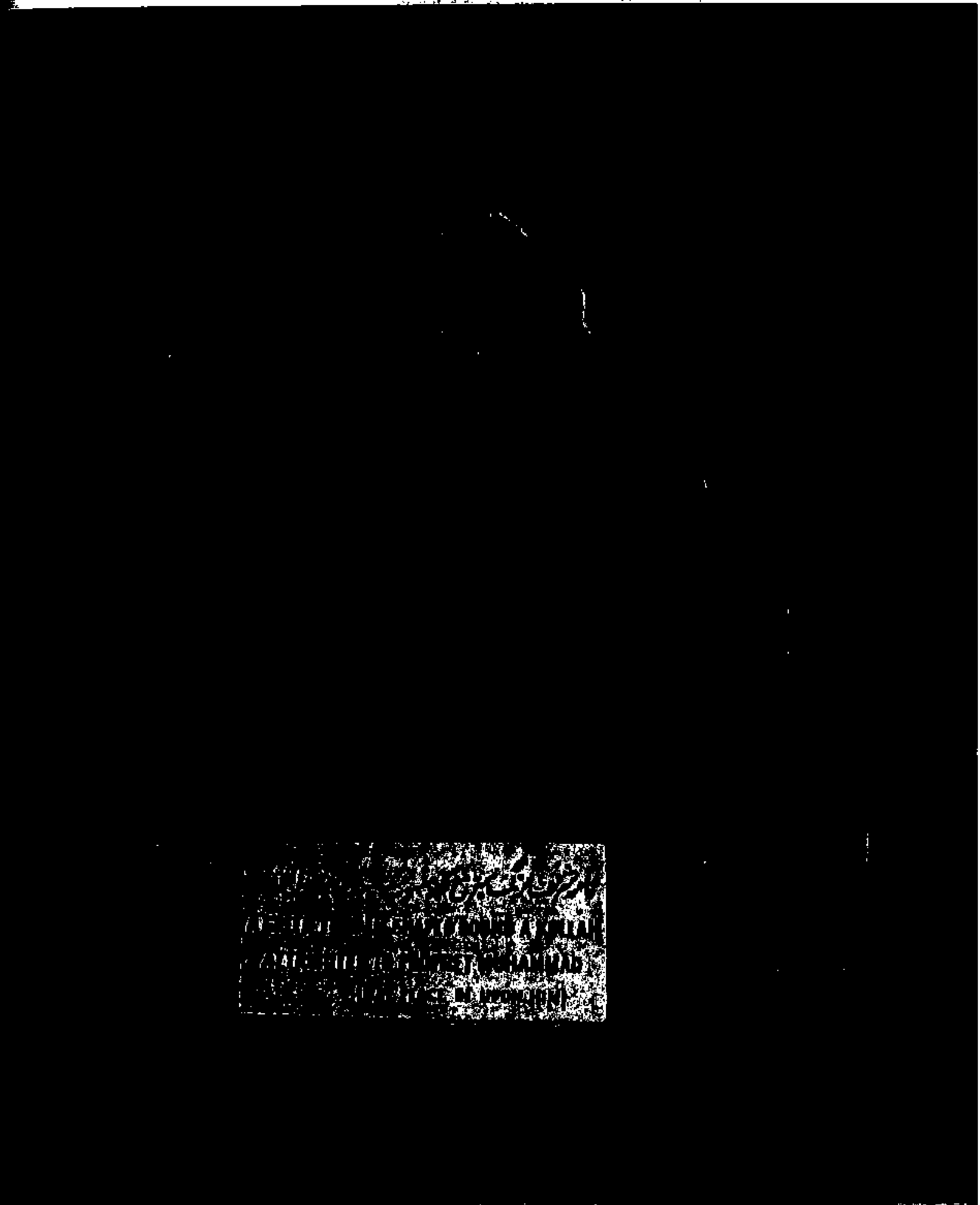

… Badshahi Mosque, Lahore

Marfat.com

منقبت

سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Marfat.com

صبر و رضا کی منزلوں سے بھی بلند تر
تسلیم کی گئی ہے تو عظمت حسینؓ کی

بس مدح اہلِ بیت کو عادت بنائیے
گر چاہتے ہیں آپ شفاعت حسینؓ کی

پل بھر میں حُر کا ایسے مقدر بدل گیا
یکتائے روزگار تھی دعوت حسینؓ کی

لیتا ہے کون؟ نام یزید پلید کا
قائم ہے تا ابد تو امامت حسینؓ کی

دامانِ ظلم تار ہوا ہے یزید کا
دراصل تو یہی ہے کرامت حسینؓ کی

جس نے بقائے دین میں سب کچھ لٹا دیا
ایسی ہی پُرخلوص تھی چاہت حسینؓ کی

Marfat.com

صابر رہے تھے دیکھ کر اصغرؓ کی لاش کو
تھی بے مثال اُس گھڑی جرأت حسینؓ کی

جب خاک و خوں میں غسل و تیمّم بھی کر لیا
سب نے کہا یہی ہے طہارت حسینؓ کی

جن و ملک نے خون کے آنسو بہا دیئے
کربل میں ہو گئی جو شہادت حسینؓ کی

ہے کِذبِ کوفیاں کا بھی چرچا جہاں میں
سب جانتے ہیں لوگ صداقت حسینؓ کی

محفوظ کوئی بھی نہ تھا شرِ یزید سے
محظوظ کر رہی تھی شرافت حسینؓ کی

ابنِ زیاد بن کے مَرے گا وہ پیاس سے
جس نے بھی کی جہاں میں عداوت حسینؓ کی

گریہ کناں نہ ہونا کبھی میرے قتل پر
تھی مؤمنوں کو ایسی ہدایت حسینؓ کی

Marfat.com

Marfat.com

منقبت

سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لاؤں کہاں سے موہنی صورت حسینؓ کی
ایماں کا جزو ہے تو محبت حسینؓ کی

دِل میں فزوں ہوئی میرے چاہت حسینؓ کی
ہے بالیقین دِل میں محبت حسینؓ کی

سَر دے دیا مگر نہ کی بیعت یزید کی
جاں دینا دین حق پہ تھی سیرت حسینؓ کی

روزِ ازل علیؓ کو نیابت عطا ہوئی
اور تاابد رہے گی سیادت حسینؓ کی

Marfat.com

اے قارئین صرف یہ تنہا مثال ہے
نیزے پہ کیا عجیب تھی قرأت حسینؓ کی

مشتاقؔ کس طرح سے ہو عظمت بیاں بھلا
کی خود رسولِ پاکؐ نے مدحت حسینؓ کی

Marfat.com

قطعہ

علقمہ پیاس اور غریب حسینؑ
صبر اتنا زبان تک سی لی

خونِ اصغرؑ سے دشت کربل کا
آسماں سرخ اور زمیں گیلی

Marfat.com

واقعہ کربل والا

فرض کہاں تھا پیچیدہ
دستِ قضا تھا نادیدہ

جس کے خون کی دیکھ کے رنگت
قوسِ قزح ہے سنجیدہ

جس پر ظلم کے وار ہوئے تو
فلک ہوا تھا لرزیدہ

بچوں کی معصوم صدائیں
سُن کے فضا تھی رنجیدہ

پڑھ کر واقعہ کربل والا
ہے مشتاقؔ بھی نمدیدہ

Marfat.com

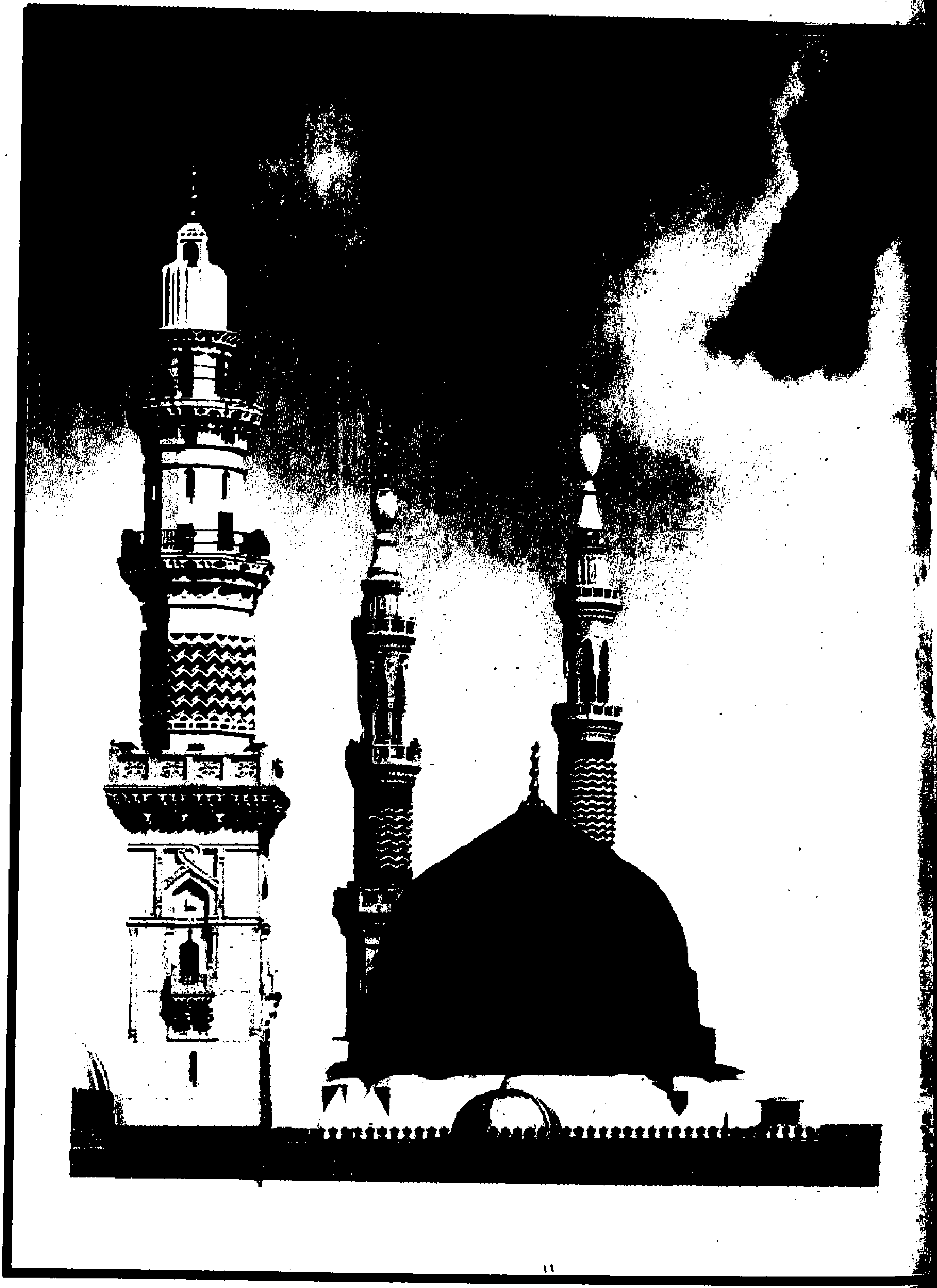

Marfat.com

Marfat.com

سلام

بحضور سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Marfat.com

Marfat.com

نخلِ رسالتؐ کا ہر برگ و ثمر پرومیننٹ ہوا
آلِ نبیؐ اولادِ علیؓ میں ہر اِک ڈومیننٹ ہوا

ہوئے شہید بہتّر تن بھی، دین نبیؐ کے رکھوالے
ہے وہ بڑا دلدوز جو کربل میں ہے انسیڈنٹ ہوا

Marfat.com

سلام

بحضور شہدائے کربلا (رضوان اللہ علیہم اجمعین)

سلام اے کربلا کے ہادی
کہ سوئی مخلوق تک جگا دی

لہو نے مسلمؓ عقیلؓ تیرے
پیاس بکربل نبی کی مٹا دی

تمہاری تشنہ لبی نے اصغرؓ
ہمارے ایمان کو بقا دی

خدا نے تجھی عونؓ اور محمدؓ
کو کنجی جنت کی بھی تھما دی

Marfat.com

عطا کی شبیرؓ کو ہی جنت
یزید کو نار کی سزا دی

حسینؓ ابنِ علیؓ نے اولاد
دشتِ کربل میں جو سلا دی

اُسی کے صدقے میں رب تعالیٰ
نے دینِ احمدؐ کو ہے جِلا دی

بناتِ سیدہ شہر بانوؓ
کے صبر نے کربلا ہلا دی

لو تم کو بھی طرزِ زیست مشتاقؔ
جنابِ اکبرؓ نے ہے سکھا دی

Marfat.com

سلام

بحضورِ شہدائے سیدنا امام حسین (رضوان اللہ علیہم اجمعین)

جس سے لیتی ہے تحسین قوسِ قزح
پھر ہوئی رشکِ پروین قوسِ قزح
جس پہ قرباں ہے رنگین قوسِ قزح
قتل پر جس کے غمگین قوسِ قزح
اُس حسینؓ ابن حیدرؓ پہ لاکھوں سلام

تک کے جس کو اُبھرتا ہو صبر و رضا
سوئے مقتل لپکتا ہو صبر و رضا
عزم نو سے نکھرتا ہو صبر و رضا
زخم سے بھی ٹپکتا ہو صبر و رضا
اُس حسینؓ ابنِ حیدرؓ پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

وہؓ جو کھیلے تو قدسی حفاظت کریں
جس کو محبوبؐ سردار جنت کریں
برسر جنگ بھی جو امامت کریں
وہؓ جو حُرؓ کو عنایت ولایت کریں
اُس حسینؓ ابنِ حیدرؓ پہ لاکھوں سلام

وہؓ جو مُہر نبوتؐ پہ تھا کھیلتا
جس کو ناز و نعم سے تھا پالا گیا
حق کی خاطر جوؓ تھا ظالموں سے لڑا
جس کو بیٹوں کی لاشوں کا صدمہ ملا
اُس حسینؓ ابنِ حیدرؓ پہ لاکھوں سلام

لگ کے اصغرؓ کو تیر حلق رو دیا
خون کے آنسو پتھر تلک رو دیا
دیکھ کر ظلم جس پر فلک رو دیا
آسماں دیکھ کر اِک جھلک رو دیا
اُس حسینؓ ابنِ حیدرؓ پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

بھید اُس پر شہادت کا تھا جب کھلا
تو مدینہ سے کربل کی جانب چلا
سُرخ جس کے لہو سے ہوئی کربلا
جس نے کٹوایا سجدے میں اپنا گلا
اُس حسینؓ ابنِ حیدرؓ پہ لاکھوں سلام

جس کے غم سے فضا میں تھی سنجیدگی
آج تک ہے فلک پہ بھی نمدیدگی
خوب جس نے نبھائی وہ غم کی گھڑی
جس کا ایثار ہے دیں میں روئیدگی
اُس حسینؓ ابنِ حیدرؓ پہ لاکھوں سلام

وہؓ عتاب شمر کا نشانہ بنا
ظلم مشتاق دشمن کا جس نے سہا
نہ ہی معصوم اصغرؓ پہ ماتم کیا
وہؓ جو نیزے پہ قرآن پڑھتا رہا
اُس حسینؓ ابنِ حیدرؓ پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

سلام

بحضور شہدائے حضرت امام حسین (رضوان اللہ علیہم اجمعین)

سلام اُس پر کہ جس کا چہرہ تھا ظلمتوں میں بھی جگمگاتا
سلام اُس پر کہ جس کی نورانیت پہ چندا تھا صدقے جاتا

سلام اُس پر کہ جس نے نانا کے دوشِ اقدس پہ کی سواری
سلام اُس پر لہو سے دینِ نبیؐ کی، کی جس نے آبیاری

سلام اُس پر وفا نے جس کی، وفاؤں پہ کی ہے تاجداری
سلام اُس پر کی جس نے، سجدوں کی، جنگ کربل میں پاسداری

سلام اُس پر کہ جس نے، دین نبیؐ کا ڈنکا بجا دیا ہے
سلام اُس پر کہ جس نے، رہزن کو حق کا رستہ دِکھا دیا ہے

Marfat.com

سلام اُس پر کہ جس کے سجدے سے درس لیتی ہے دینداری
سلام اُس پر کہ جس کی قربانیوں پہ عاشق ہے جانثاری

سلام اُس پر بڑھایا جس کی وفاؤں نے رتبہ شہادت
سلام اُس پر کہ دے دیا جس نے نیزے پر خطبۂ شہادت

سلام اُس پر عزم جس کا خدا کے دین کا فقط تھا شیدا
سلام مشتاقؔ اُس پہ جس کے لہو کی سرخی ہوئی ہویدا

Marfat.com

منقبت

شیخ عبدالقادر جیلانی محبوب سبحانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Marfat.com

Marfat.com

منقبت

غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی، محبوبِ سبحانی، غوثِ صمدانی

غوثِ اعظم کو جو اعجاز ہے کرتے دیکھا
ڈوبتی ناؤ کو پل بھر میں اُبھرتے دیکھا

وہ نسب حسنی، حسینی، ہی شرف ہے تیرا
بارہویں پشت میں آقاؐ سے جو ملتے دیکھا

سایۂ لطف نے دامن میں جگہ دی اُس کو
شدتِ درد میں جس شخص کو جلتے دیکھا

سنت نبویؐ میں پیاسا بھی تلاشِ حق میں
ہم نے چالیس برس غاروں میں رہتے دیکھا

Marfat.com

کیا تھی تاثیر لعاب دہن آقاؐ کی
سو جنازوں کو بھی تقریر سے اُٹھتے دیکھا

قم باذنِ اللہ کہا اور پرندے بھی اُڑے
جن کو لوگوں نے تھا کچھ دیر میں مرتے دیکھا

جو نظر چور کو بھی قطب بنا دیتی ہے
سب نے وہ بحر سخا غوثؓ کا بہتے دیکھا

دی ہے صحرا میں اَماں اپنے مریدوں کو بہت
حکم ہے تیرا بہائم پہ بھی چلتے دیکھا

شہ گیلاں کا وہی مرقدِ اقدس مشتاقؔ
مرکزِ رُشد و ہدایت سدا بنتے دیکھا

Marfat.com

متفرق

Marfat.com

Marfat.com

قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم

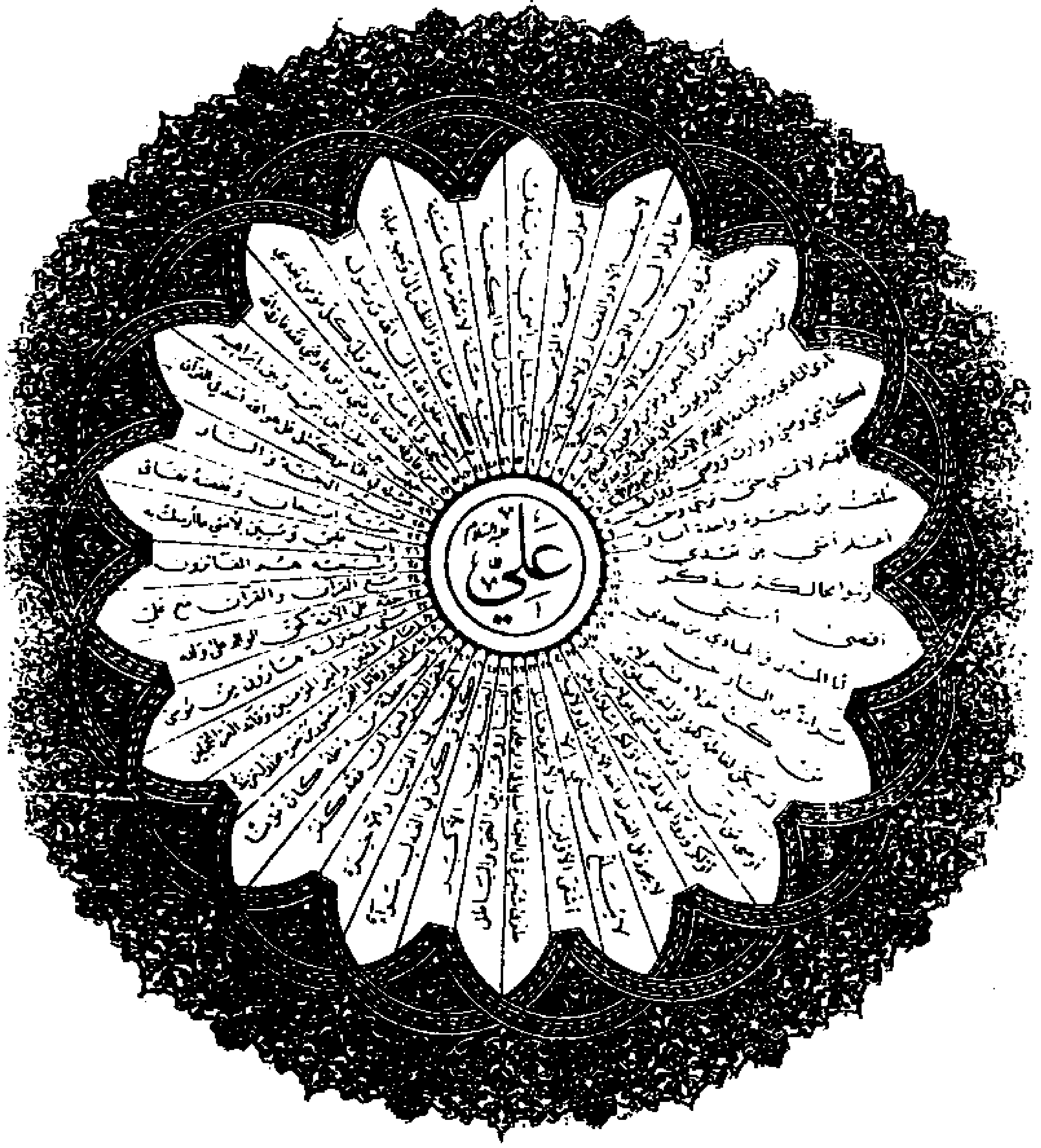

Marfat.com

Marfat.com

زم زم

سنو کہ برسوں پرانی یہ اِک کہانی ہے
کہانی یاد جو ہر ایک کو زبانی ہے
جو جا کے بزمِ ادب میں مجھے سنانی ہے
شجر، نہ سایہ، وہاں پر نہ کوئی پانی ہے

کہ کیسے کیسے خدا صبر آزمایا تھا
خلیلؑ کے چمنستاں میں گُل کھلایا تھا
بنا ہی دودھ پلائے وہ لے کر آیا تھا
کہ گُل بھی کیسے وہ ویرانے میں سمایا تھا

Marfat.com

وہ دھوپ تھی کہ جو لحظہ بہ لحظہ چڑھتی گئی
تپشِ سے جس کی یہ خاکِ زمین بھی تپتی گئی
کہ جس کی گرمی سے آب و ہوا بھی جلتی گئی
یوں ہاجرہ کی بھی ہمت بڑھی تو بڑھتی گئی

تو گرم لُو کے بھبوکے سراسر آنے لگے
جو چھاگلوں میں تھے پانی وہ خشک ہونے لگے
یوں ہوش طِفل کے آہستگی سے اُڑنے لگے
اوسان ماں کے بھی پھر رفتہ رفتہ ٹلنے لگے

لٹایا ماں نے زمیں پر پسر کو بے سایہ
گئی صفا پہ وہ، لیکن نظر نہ کچھ آیا
نشانِ آب بھی مَروہ پہ جب نہیں پایا
تو مُڑ کے دیکھے، درندہ نہ ہو کہیں آیا

Marfat.com

فلک کو دیکھا تو وہ کتنا دور لگتا تھا
یہ ٹکڑا ارض کا مِثل تنور لگتا تھا
کہاں عمل میں یہ دخلِ شعور لگتا تھا
مگر یہ حکم الٰہی ضرور لگتا تھا

یوں سوچ پر بھی توکّل کے پھول کھلنے لگے
تو دَر مسبب الاسباب کے تھے کھلنے لگے
دُعا کے واسطے لب ہاجرہ کے ہلنے لگے
نظارہ دیکھ کر قدسی سبھی مچلنے لگے

یہ سات پھیرے ہوئے کس طرح مکمل ہیں
کہ پاؤں ہاجرہؑ کے دوڑ کر ہوئے شل ہیں
اب انتظار کے گھٹنے بھی ہو گئے پل ہیں
لو اسماعیلؑ کی ٹھوکر میں پانی کے نل ہیں

Marfat.com

وہ پانی چشمے کا زوروں سے آج بہتا ہے
وہ سیر ہو کے گیا، تشنہ لب جو آتا ہے
اب اِس علاقے میں زائر جو کوئی بستا ہے
خدائے پاک کا وہ شکر آ کے کرتا ہے

بدست حضرت جبریلؑ ہے انعام آیا
جو اسماعیلؑ کی خاطر یہ چشمہ بن پایا
جو زَم زَم، ہاجرہؓ نے اُس گھڑی تھا فرمایا
ابد تلک ہے وہ چشمہ شفا کا سرمایا

Marfat.com

انقلاب کی آرزو

ہوا غرقِ بحرِ خیال میں تو فلک سے آنے لگی ندا
ہے جو انقلاب کی آرزو تو کٹاؤ سر کو نماز میں

جو تلاش کی میں نے علم کی تو کتاب سے یہ سبق ملا
ہے معاملہ رہِ عشق کا نہ بھٹک نشیب و فراز میں

تو خطاب کرتا ہے جوش سے کہا ہر کسی نے یہ ہوش سے
نہیں سامعین کی کچھ کمی رہے سوز شامل ساز میں

مجھے مغفرت کی طلب ہوئی تو کہا نبیؐ کے غلام نے
رہو پڑھتے اُنؐ پہ درود تم ملے قبر خلد حجاز میں

ہے یہی تقاضہ دین بھی مشتاق قادری ازل سے
تو ہے جانتا تو جھکا بھی دے یہ جبین ناز نیاز میں

Marfat.com

غلامی کی سند

عرض میری ماؤں بہنو ہے تمہارے باب میں
عظمتیں پردے کی پوشیدہ ہیں بس احجاب میں

افضل و اعلیٰ لباس تقویٰ ہوتا ہے سدا
غور سے تم گر پڑھو لکھا ہے الکتاب میں

اس طرح پینا پلانا ہے ندامت کا سبب
باعث ذلت ہے شامل ہونا بزم ناب میں

خوش نصیبی ہے یہی پیر و جواں کے واسطے
احتساب اپنا کریں وہ اطلس و کمخواب میں

Marfat.com

پنج نمازیں، تیس روزے اور پھر حج و زکوٰۃ
لازمی ابواب ہیں اسلام کے انصاب میں

جانبِ فردوس جائیں گے جو مل کر مؤمنین
منتظر تب نوری ہوں گے خُلد کے ابواب میں

ہے ملی مشتاقؔ کو تب ہی غلامی کی سند
اِس کو دیدار نبیؐ جس شب ہوا تھا خواب میں

Marfat.com

سایۂ یزداں

جب کسی شخص کا بھی ہوش ہے عطلان ہوا
غرقِ عصیاں ہوا جیتے جی بھی بے جان ہوا

رنگ دنیا میں کچھ اِس طرح سے کھوئے ہیں
دُور اِس دَور کا اَب دیں سے مسلمانِ ہوا

باہمی حُسنِ محبت نہیں جن کے گھر میں
ہے بزرگوں نے کہا، گھر وہی ویران ہوا

لوگ اٹھاتے ہیں قسم کھانے کو قرآن فقط
آج الماریوں میں زینتِ جزدان ہوا

Marfat.com

شکر اللہ کا ہوئی اِس سے ثنائے مولا
نعتیہ شعر لکھے، صاحبِ عرفان ہوا

جس نے بھی جان لیا موت و شہادت کیا ہے
کنبہ سارا ہی رہِ حق میں وہ قربان ہوا

ساتھ تن من کے لٹا ڈالا ہے دھن بھی مشتاقؔ
مجھ پر خود نور فگن سایۂ یزدان ہوا

Marfat.com

انقلاب مصطفےٰ
کا اب قوی امکان ہے

کیسے لکھوں جو ادارے کی نرالی شان ہے
مے کدہ وحدت کا ہے عشق نبیؐ کی کان ہے

دھوم ہے جس کی وہ ہے افکارِ منہاج القرآن
علم نہ ہے ہر گھر میں پہنچا اس کا ہی فیضان ہے

عشق سرکارِ دو عالمؐ، حُبِّ اولادِ علیؓ
یہ ادارے کا مشن ہے اور یہی پہچان ہے

وقت کے نمرود سے آؤ کریں مل کر جہاد
میرے قائد، میرے طاہر کا یہی فرمان ہے

Marfat.com

کون گن پائے میرے طاہر میں ہیں جو خوبیاں
اُس کو قدرت نے جو بخشا وہ عجب عرفان ہے

کچھ تو اِس میں مصلحت ہو گی مہ رمضان میں
ہم کو اللہ نے دیا یہ مُلکِ پاکستان ہے

عظمتِ دیں کے لئے پھرتے ہیں سب باندھے کفن
انقلاب مصطفےٰ کا اب قوی امکان ہے

کیسے بھولے تیری رحمت قادری مشتاقؔ یہ
ہو گیا "لَا تَقۡنَطُو" کا دُنیا میں اعلان ہے

Marfat.com

خزینہ

یہ رات لے کے آئی عرفان کا خزینہ
جوشِ کرم پہ آیا رحمان کا خزینہ

مخلوق منتشر تھی کرنے اُسی کو یکجا
"نوعِ بشر پہ اُترا قرآن کا خزینہ"

غارت جو کفر میں تھی امن و اماں سے بدلی
صدقے نبیؐ کے برسا ایمان کا خزینہ

صبح و مسا جو روضے کے گرد گھومتے ہیں
ظاہر ہوا ہے اُن پہ فیضان کا خزینہ

Marfat.com

قربان کیوں نہ جائیں تیرے طفیل ساقی
ہم کو تو مل گیا ہے رمضان کا خزینہ

کرتے ہیں خاطیوں کی وہ مغفرت کا ساماں
کہتے ہیں اُن کو ہم سب یزدان کا خزینہ

مشتاقؔ اِس کو کیسے بھولے گا زندگی میں
حمد و ثنا ہے میرے دل و جان کا خزینہ

Marfat.com

آرزو

علم و عرفاں کا بھرا گر مجھے اِک جام ملے
میرے آقاؐ کی عنایت کا بھی افہام ملے

یہ جو رحمت کی ہے بارش وہ خزاں میں برسے
اِن گھٹاؤں سے بہاروں کا ہی پیغام ملے

منتشر آج جو مسلم ہیں گروہوں میں بٹے
متحد کر سکوں سب کو مجھے وہ کام ملے

یاالٰہی ہو عطا عمرؓ سا زورِ بازو
پھر بلالؓ ایسا مؤذن بھی سرِ عام ملے

Marfat.com

شرق سے غرب تلک جس کی صدائیں گونجیں
وہ مقرر وہ صدا کار ہر اک گام ملے

کیکر و نیم کے بیجوں سے جو سینچے کھیتی
اُس شجر سے کبھی انگور نہ ہی آم ملے

معرکے جس نے کیے دینِ نبیؐ کی خاطر
اب کہاں ابنِ علیؓ جیسا کوئی نام ملے

رشک پھر کیوں نہ کریں اپنے پرائے سارے
درِ والا سے جو مشتاق کو انعام ملے

Marfat.com

فکرِ فردا

پُرخلوص باتوں میں اور خوش خیالوں میں
بس ذرا وفا کم ہے اُن دِنوں جیالوں میں

خوف ہی نہیں کوئی، آنے والے وقتوں کا
کام جو دنوں میں ہو کرتے ہیں یہ سالوں میں

علم و فن سے جی اپنا آج وہ چراتے ہیں
ڈھونڈتے ہیں وہ قسمت اپنی طوطا فالوں میں

اب مریخ ہے منزل اُن کی چاند پر جا کر
اور سمندر اپنا ہی بٹ گیا ہے نالوں میں

Marfat.com

تقویٰ کی بنا پر جو برتری کو مانی تھی
بَٹ گئی ہے قوم وہی آج گوروں کالوں میں

راہِ حق میں وہ کچھ بھی خرچ تک نہیں کرتے
بوند کو ترستے تھے، پیتے ہیں جو پیالوں میں

کھول دے میرے اللہ رحمتوں کے صدقے میں
بند ہے نصیبہ جو گردشوں کے تالوں میں

جال جو بچھائے تھے کافروں نے ماضی میں
آج آ گئے مسلم سامراجی چالوں میں

اے خدا مقدر جو پھر بدل دے امت کا
ناخدا وہ پیدا کر پھر سے نونہالوں میں

آتی ہے ندا مشتاقؔ اَب تو آسمانوں سے
جاگ کہ سفیدی اب آ چکی ہے بالوں میں

Marfat.com

تذکرہ

جب خدا کا "کُنتُ کَنزاً مَخفِیاً" فرمانا تھا
خالقِ کُل نے خلیفہ ارض پر بھجوانا تھا
شجر جنت پہ لگا ممنوعہ جو اِک دانہ تھا
آدمؑ و حواؑ سے اِس دھرتی کو بھی مہکانا تھا

لب پہ لاؤں آدمؑ و حوّاؑ کی کیونکر شان کو
ہے بیان کرنا ضروری قدسیوں کی آن کو
پیدا خالق نے کیا جب حضرتِ انسان کو
حکم سجدے کا دیا تھا اُس گھڑی شیطان کو

Marfat.com

قدسیوں نے شانِ آدمؑ کا کیا اقرار بھی
ایک سجدے پر کیا شیطان نے انکار بھی
اپنے ناری ہونے پر فاخر بھی تھا سرشار بھی
اِس تفخر پر ملی قسمت میں اُس کے نار بھی

کوثر و تسنیم سے آدمؑ کو نہلایا گیا
دست قدرت سے سنوارا اور نکھرایا گیا
اِس شجر کے پاس مت جانا یہ سمجھایا گیا
آدمؑ حواؑ کو جناں سے ارض پر لایا گا

قتل پر ہابیل کے، قابیل کے آنسو بہے
لاشۂ بے گور کے کارن وہ مشکل میں پھنسے
اِک پرندے نے گڑھا کھودا کہ مردہ تو دبے
اِبن آدمؑ کو، پرندے نے سلیقے کیا دیئے

جب کہ ابراہیمؑ رازِ زندگانی پا گیا
تب وہ اسماعیلؑ لطفِ جانفشانی پا گیا
ربّ سے ہی ایوبؑ صبر جاودانی پا گیا
وہ سفینۂ نوحؑ رَبّ کی نگہبانی پا گیا

Marfat.com

بطنِ ماہی میں ملی یونسؑ کو بھی اِک کائنات
اور موسیٰؑ نے دکھائے عصا کے معجزات
ضربِ عیسیٰؑ سے ملی اک روز مُردوں کو حیات
جو مشرف دید سے ہے، وہ محمدؐ کی ہے ذات

داؤدؑ اور صالحؑ کی عزت بڑھی ہر دور میں
انگلیاں بھی کٹ گئیں شوکت بڑھی ہر دور میں
حُسنِ یوسف کی بھی یوں رفعت بڑھی ہر دور میں
احمد مختارؐ کی عظمت بڑھی ہر دور میں

بوبکر صدیق اکبرؓ ہی ہوئے ہیں یار غار
ہیں عمرؓ فاروقِ اعظمؓ پھر نبی سرور کے یار
گھر لُٹا کر خوش ہوئے عثمانؓ جو تھے مالدار
اور پھر شمشیر حیدرؓ جو بنی تھی ذوالفقار

کیسا عظیم المرتبت وہ جذبۂ ایثار تھا
ابنِ حیدرؓ ہی امامت کا یہاں حقدار تھا
حُرؓ بھی جو اِس معرکے میں برسرِپیکار تھا
کربلا کو جاں نثاروں کا لہو درکار تھا

Marfat.com

کفر و باطل ہے جہنم میں جلانے کے لئے
خُلد جو ہے مؤمنوں ہی کو بسانے کے لئے
شانِ محبوبؐ ہے محشر میں دکھانے کے لئے
بخش دیں مشتاقؔ کو جنت میں جانے کے لئے

Marfat.com

Marfat.com